WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
18 مارچ 2026
WEDNESDAY
18 MARCH - 2026

صفحہ 08 مستقبل کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی ضروری: جے شاہ

صفحہ 08 اروندھتی ریڈی اور فاطمہ ثنا آئی سی سی ویمن پلیئر آف دی منتھ کے لیے نامزد

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 67 | جلد: 16

محکمہ ایچ اینڈ پی کے سٹاف کوارٹرز تکمیل کے قریب، سیکرٹری نے معائنہ کیا

جموں//انفو// ہاسپٹلیٹی اینڈ پروٹوکول (ایچ اینڈ پی) ڈیپارٹمنٹ کی سیکرٹری اونی لاواسا نے پیر کے روز جموں کے کینال روڈ پر سرکٹ ہاؤس کے قریب جاری سٹاف کوارٹرز کی تعمیر کا معائنہ کیا۔ یہ منصوبہ 3.43 کروڑ روپے کی لاگت سے ایس اے ایس سی آئی اسکیم کے تحت تیار کیا جا رہا ہے اور اسے موجودہ مالی سال کے اختتام تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ منصوبہ 95 فیصد مکمل ہو چکا ہے جس میں ایچ اینڈ پی ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کیلئے 12 دو بیڈروم فلیٹس شامل ہیں۔ سیکرٹری موصوفہ نے تعمیری کام پر اطمینان کا اظہار کیا اور ایگزیکٹو انجینئر اور عمل آوری ایجنسی کو ہدایت/101

لیفٹیننٹ گورنر کا ایس ٹی سی تلوارہ میں جموں وکشمیر پولیس کانسٹیبلوں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب

جموں وکشمیر جلد ہی دہشت گردی سے پاک ہو جائیگا

امن وامان یا معصوم شہریوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے افراد اور گروپوں کو بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی

جموں وکشمیر پولیس امن، سلامتی اور جمہوری اقدار کیلئے پرعزم، دہشت گردی کیخلاف صفر رواداری پر عمل پیرا: منوج سنہا

جموں//17، مارچ//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ کوئی بھی فرد یا گروہ جو جموں کشمیر میں امن وامان یا معصوم شہریوں کی حفاظت کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اسے بہت بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق منگل کو ریاسی میں ایس ٹی سی تلوارہ میں کانسٹیبلوں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے

ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ عوامی امن میں خلل ڈالنے، تجارتی سرگرمیوں کو نقصان پہنچانے، یا تشدد کو بھڑکانے کی کسی بھی کوشش کا قانون کی پوری طاقت سے مقابلہ کیا جائے گا اور جموں وکشمیر پولیس امن اور استحکام کے تحفظ کے اپنے عزم میں واضح ہے، اور اس طرح کے تمام ضروری اقدامات کے علاوہ تمام ضروری اقدامات کو آگے بڑھایا جائے گا/102

جی او سی وائٹ نائٹ کارپس کا دورہ اکھنور

سیکورٹی صورتحال اور فوجی تیاریوں کا جائزہ لیا

چوکسی بڑھانے پر دیا زور

سرینگر//17 مارچ//ایس این این//فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ وائٹ نائٹ کارپس نے اکھنور سیکٹر کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور تمام اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ دہشت گرد مخالف کارروائیوں کے دوران پیشہ ورانہ مہارت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ وائٹ نائٹ کارپس لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا نے اکھنور کا دورہ کیا اور وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ایکس پر فوج کے وائٹ نائٹ کارپس نے لکھا ''فوج کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے جموں کے اکھنور کا دورہ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ دورے کے دوران انہوں نے وہاں تعینات فوجی اہلکاروں سے بات چیت کی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے سیکورٹی صورتحال اور خطے میں تعینات فورسز کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سرحدوں کی حفاظت کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہتے ہوئے مشکل حالات میں ان کی لگن اور خدمات کو سراہا۔ مسلسل چوکسی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے فوجیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض میں مثالی پیشہ ورانہ مہارت کو برقرار رکھیں۔

جموں کشمیر کا معاملہ اجاگر کرکے پاکستان اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم کا وقت ضائع کر رہا ہے

رمضان کے مقدس ماہ میں مذہب کے نام پر تشدد کی مذمت ہونی چاہیے

جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں/ بھارتی سفیر

سرینگر// 17 مارچ // ایس این این //جموں کشمیر کے معاملہ کو لیکر اقوام متحدہ میں ایک بار پھر بھارت نے پاکستان کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پاکستان بار بار ایک ہی معاملہ کو اجاگر کرتے ہوئے ایوان کا وقت ضائع کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک

کے مطابق اقوام متحدہ میں اجلاس کے دوران ہندوستان کے ایلچی پاروا تھنینی ہریش نے پاکستان کو اس بات پر تنقید کا نشانہ بنایا جس کو انہوں نے رمضان کے مقدس مہینے کے دوران کابل میں بے گناہوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے پاکستان پر اسلاموفوبیا کے جھوٹے دعوے پھیلانے اور اسلامی تعاون تنظیم کے ذریعے ہندوستان کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا مغربی پڑوسی اپنے پڑوس میں اسلاموفوبیا کی تخیلاتی کہانیاں گھڑنے کی ایک بہترین مثال ہے۔ ہندوستان کے ایلچی نے اقوام متحدہ کو سیاسی/103

51 کروڑ روپے کا منظم سائبر مالیاتی فراڈ معاملہ

کنگن کی عدالت نے تین ملزمان کی ضمانت مسترد کردی

سرینگر // 17 مارچ // ایس این این //وسطی ضلع گاندربل کے کنگن علاقے میں ایک مقامی عدالت نے کروڑوں کے آن لائن گھوٹالے میں تین ملزمان کی ضمانت مسترد کردی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کنگن کی عدالت نے کروڑوں کے آن لائن گھوٹالے میں تین ملزمان کی ضمانت مسترد کردی۔ مونس واحد کی زیر صدارت سیول جج / جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کنگن کی عدالت نے پولیس سٹیشن کنگن میں درج ایف/104

جموں وکشمیر میں 20 مارچ تک مغربی ہواؤں کا اثر برقرار، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کا اندیشہ: موسمیاتی ماہرین

19 مارچ کو چوٹی کی موسمی سرگرمی متوقع

میدانی علاقوں میں بارش اور وادی چناب اور جنوبی کشمیر کے چند اوپری مقامات پر درمیانی سے بھاری برف باری

سری نگر//17، مارچ//جے کے این ایس//موسمیاتی ماہرین نے پھر جموں وکشمیر میں 20 مارچ تک مغربی ہواؤں کا اثر برقرار رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے منگل کے روز خبردار کیا کہ 19 مارچ کو چوٹی کی موسمی سرگرمی متوقع ہے، جس دوران بیشتر میدانی علاقوں میں بارشوں کیساتھ ساتھ گلمرگ، سادھنا ٹاپ، رازدان ٹاپ، سونہ مرگ، دودھ پتھری، پیر کی گلی اور پہلگام میں برف باری کا امکان ہے۔ اس دوران منگل کو سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں دوپہر تک دھوپ چھاؤں کا کھیل جاری رہنے کے بعد سہ پہر سے آسمان پر گھنے اور گہرے بادل چھاگئے، جو کسی بھی وقت برسنے کا اشارہ دے رہے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی تغیر وتبدل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے ایک نجی موسمیاتی گروپ 'کشمیر ویدر' کے مطابق جموں وکشمیر میں موسلادھار بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ 'کشمیر ویدر' نے بتایا کہ 18 سے 20 مارچ کے دوران ایک تازہ مغربی ڈسٹربنس متوقع ہے جس سے جموں وکشمیر کے بیشتر حصوں میں بڑے پیمانے پر بارش اور برف باری ہوگی۔ کشمیر ویدر کے مطابق 19 مارچ کو چوٹی کی موسمی سرگرمی متوقع ہے، جس دوران بیشتر میدانی علاقوں میں بارشوں کیساتھ ساتھ گلمرگ، سادھنا ٹاپ، رازدان ٹاپ، سونہ مرگ، دودھ پتھری، پیر کی گلی اور پہلگام میں برف باری کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر نے مزید بتایا کہ موسم سے متعلق تفصیلی اپ ڈیٹ بدھ کو شیئر کیا جائے گا۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے اس بات کو دوہرایا کہ مجموعی طور پر 20 مارچ تک بے ترتیب موسم جاری رہے گا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 17 مارچ کو مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ جگہوں پر ہلکی بارش اور برفباری کا امکان ہے جبکہ 18 سے 20 مارچ کے دوران عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے اور کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش وبرفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق وادی/105

سپریم کورٹ نے شبیر شاہ کو ضمانت دی

شرائط: دہلی سے باہر نہ جائیں

ایک فون استعمال کریں، میڈیا سے بات نہ کریں

سرینگر// 17 مارچ //یو این آئی// سپریم کورٹ نے علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کو 2017 کے مبینہ دہشت گردی فنڈنگ کیس میں ضمانت دیتے ہوئے سخت شرائط عائد کی ہیں۔ عدالت نے کہا کہ طویل حراست اور مقدمے کی سست رفتار سماعت شہری آزادی کے منافی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سپریم کورٹ نے شبیر احمد شاہ کو ضمانت دیتے ہوئے کہا

کہ وہ دہلی کی حدود سے باہر نہیں جا سکتے، صرف ایک فون استعمال کریں گے اور مقدمے کے حوالے سے میڈیا سے کوئی بات نہیں کریں گے۔/106

جموں میں شہری کا مبینہ طور پر سفاکانہ قتل

گلے پر زخموں کیساتھ مردہ پایا گیا

اکھنور میں سڑک حادثہ، 2 ہلاک، 20 زخمی

جموں//17، مارچ//جے کے این ایس// حکام نے منگل کو بتایا کہ جموں میں ایک شخص پراسرار حالات میں گلے پر زخموں کیساتھ مردہ پایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ وہ خون کے تالاب میں پڑا ہوا پایا گیا جس کے گلے پر شدید چوٹیں لگی تھیں، مبینہ طور پر کسی نامعلوم شخص نے تیز دھار چیز کا استعمال کیا۔ پولیس نے لاش کو گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ متوفی کی شناخت چٹھہ فارم کے رہنے والے بلویر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے ستواری پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 103 کے تحت ایف آئی آر نمبر 66/2026 درج کی ہے، اور واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اس دوران پیر کو جموں کے اکھنور علاقے میں کوٹ گڑھی گاؤں کے قریب مسافر بس کے اسکارپیو گاڑی سے ٹکرانے اور الٹ جانے سے 2 افراد کی جانیں گئیں اور تقریباً 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ بس جوریاں سے اکھنور جارہی تھی، مبینہ طور/107

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی تیز

راجوری میں محکمہ بجلی کا میٹر ریڈر 30 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سرینگر // 17 مارچ // ایس این این //رشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو کی ٹیم نے راجوری میں محکمہ بجلی کے/108

ریسکیو آپریشن کے دوران میرین کمانڈو زخمی

ایس ڈی آر ایف، سول ڈیفنس اور مارکوس کی مشترکہ کارروائی

سرینگر// 17 مارچ //یو این آئی// بارہمولہ ضلع کے اوڑی علاقے میں دریائے جہلم میں ایک خاتون کے کودنے کے بعد شروع کیے گئے ریسکیو آپریشن کے دوران بحریہ کے میرین کمانڈو یونٹ (MARCOS) کا ایک اہلکار شدید زخمی ہوگیا۔ اسے فوری طور پر فوجی اسپتال یونیر منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق/109

سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کو علی الصبح بھیانک آتشزدگی

ہوٹل کے 3 ڈھانچے اور ایک گاڑی خاکستر

نزدیکی ہوٹل کا ملازم فائر ٹینڈر کی ٹکر لگنے سے لقمہ اجل: حکام

سری نگر//17، مارچ//جے کے این ایس//جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کو علی الصبح آگ کی ایک ہولناک واردات میں ایک ہوٹل مکمل طور پر خاکستر ہوگیا جبکہ اس دوران ایک نزدیکی ہوٹل کا ایک ملازم یا منیجر محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک فائر ٹینڈر کی حادثاتی ٹکر لگنے سے لقمہ اجل بن گیا۔ تاہم اس دوران مقامی لوگوں، پولیس اہلکاروں اور دیگر لوگوں نے فوری بچاؤ کارروائی عمل میں لاکر شعلوں میں لپٹے ہوٹل کے اندر موجود سیاحوں اور عملے کو بحفاظت باہر نکال لیا

تاہم ہوٹل کے 3 ڈھانچے اور ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کی صبح ایک ہوٹل میں زبردست آگ لگ گئی۔ اگرچہ آگ لگنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم ایک اور قریبی ہوٹل کا ملازم اس وقت ہلاک ہوگیا جب وہ مبینہ طور پر فائر ٹینڈر سے ٹکرا گیا جو فائر فائٹنگ آپریشن کے بعد/110

عیدالفطر کے پیش نظر محکمہ خوراک، سیول سپلائز اور عوامی تقسیم کاری کشمیر متحرک

سری نگر شہر کے کئی بالائی علاقوں مارکیٹ چیکنگ

غیر معیاری اور زائد المیاد اشیائے ضروریہ کو ضبط کرکے موقعہ پر ہی ضائع کردیا

سری نگر//17، مارچ//جے کے این ایس//عیدالفطر کی آمد کے پیش نظر غیر معیاری اور مضر صحت غذائی اجناس کی خرید وفروخت اور ناجائز منافع خوری وگراں بازاری کی روکتھام کیلئے محکمہ خوراک، سیول سپلائز اور عوامی تقسیم کاری کشمیر کی انفورسمنٹ ٹیموں نے سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں مارکیٹ چیکنگ تیز کردی ہے، جس دوران انفورسمنٹ ونگ کی ایک ٹیم نے تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر کی قیادت میں منگل کے روز شہر کے بالائی علاقوں بشمول نٹی پورہ، چھانہ پورہ، مہجور نگر، جواہر نگر اور رام باغ میں مارکیٹ چیکنگ مہم چلائی اور دکانداروں کی جانب سے فروخت کی جانے والی غیر معیاری، مضر صحت اور زائد المیاد اشیائے ضروریہ کو ضبط کرکے موقعہ پر ہی ضائع کردیا۔ اسی طرح

کی مہم محکمہ خوراک، سیول سپلائز اور عوامی تقسیم کاری کشمیر کی انفورسمنٹ ٹیموں نے شمال وجنوب تیز کردی ہے تاکہ عیدالفطر کے موقعہ پر معیاری اشیائے خوردنی کے کاروبار اور قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کو یقینی بنایا جاسکے۔ محکمہ خوراک، سیول سپلائز اور عوامی تقسیم کاری کشمیر نے ساتھ ہی قصابوں کو گوشت کی مقرر کردہ قیمتوں کا پابند رہنے کی تلقین کرتے ہوئے خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یا منہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جے کے این ایس کو معلوم ہوا کہ منگل کے روز محکمہ خوراک، سیول سپلائز اور عوامی/111

آزمائشیں، قربانیاں اور کامیابی

تحریر۔۔۔
نعمان الحق

حیات انسانی ہمہ وقت جدوجہد کا نام ہے جو آخری سانس تک جاری رہتی ہے۔ انسان کی ساری کوشش اس کے نظریات کے تابع ہوتی ہے۔ ذیل میں عملی نوعیت کے چند اہم رہنما اصول پیش کیے گئے ہیں جو نظریات کو تبدیل کر کے انسانی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بقا کے اخلاقی اصول

اپنے حق، بھوک اور بقا کیلیے تو گلی کوچوں میں آوارہ گھومنے والے کتے بھی آپس میں لڑتے پھرتے ہیں۔ لیکن انسان کا امتیازی وصف یہ ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی بنیادی اخلاقی اصولوں سے روگردانی نہیں کرتا۔ یعنی ظلم کے جواب میں جبر نہیں کرتا، حق تلفی کے جواب میں حق نہیں مارتا، گناہ کے جواب میں فسق و فجور سے کام نہیں لیتا۔ تم بھی کبھی اپنے حق کی خاطر ناحق کے بدلے ناحق نہ کرنا۔ حق پر رہتے ہوئے اگر حق مل جائے تو ٹھیک ورنہ حق کو چھوڑ دینا۔ کیونکہ قدرت کا بے لاگ انصاف مٹی کے اس ڈھیر تک پہنچتا ہے جس کے نیچے ایک دن انسان کو مر کر دب جانا ہے۔ حق پانے کی جنگ ہو یا حق چھیننے کا پاپ قدرت کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

طاقت کا فلسفہ

طاقت محض کمزوری سے فائدہ اٹھانے کے موقع اور صلاحیت کا نام ہے، ورنہ مال اور اختیار کا نام ہرگز طاقت نہیں۔ دشمن میں پائی جانے والی کمزوری، حالات کا فراہم کردہ موقع اور اس موقع سے فائدہ اٹھانے کیلیے تمہاری صلاحیت، تینوں مل کر طاقت کو جنم دیتی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کمزور کبھی ہمیشہ کمزور نہیں رہتا اور طاقتور کی طاقت کو دوام حاصل نہیں۔ کمزوریاں ہر کسی میں ہوتی ہیں، صلاحیت سے تقریباً ہر کوئی لیس ہوتا ہے، بس حالات بدلتے رہتے ہیں۔ پس حالات کا بدلنا ہی اصل طاقت ہے اور حالات کو بدلنے والا طاقت کا اصل سرچشمہ ہے۔ لہٰذا اپنی طاقت کا ظالمانہ و بے رحمانہ استعمال کبھی نہ کرنا، کیونکہ حالات بدلتے رہتے ہیں۔

قناعت اور سخاوت

دنیا کا ہر جام، ہر پیمانہ بھر جائے تو چھلک جاتا ہے۔ شیر بھی شکم سیر ہو جائے تو اپنے شکار کی زائد بوٹیاں گِدھوں اور چیلوں کیلیے بخوشی چھوڑ دیتا ہے۔ نشیب میں پانی داخل ہوتا رہے تو دھیرے دھیرے بلندیوں کو سیراب کرنے لگتا ہے، حتیٰ کہ بارش کی کثرت میں گندے غلیظ نالے تک ابل پڑتے ہیں۔ اپنے چاروں طرف نظر تو دوڑاؤ تمہیں دنیا کی ہر چیز میں قناعت اور سخاوت نظر آئے گی۔ کائنات کا ذرہ ذرہ اپنی ضرورت پوری ہونے کے بعد دوسرے کی ضرورت پوری کرنے لگتا ہے، لیکن حضرت انسان کا معاملہ بالکل الٹ ہے۔ اس کی ''ضرورت'' اس کے ''حاصل'' سے دو قدم آگے چلتی ہے اور اس کا ''حاصل'' محض اپنی ''ضرورت'' کے گرد گھومتا ہے۔ اپنے جیسے انسانوں سے بہتر نہیں ہو سکتے تو کم از کم نباتات، حیوانات اور بے جان اشیا جیسا بننے کی کوشش تو کرو۔ کم از کم جھولی بھر جانے **8** پر تو بانٹنے کی عادت ڈالو، اگر تم ایک انسان ہو۔

تکبر

جب لوگ تمہاری بات ماننے لگیں، جب لوگ تم سے امید رکھنے لگیں، جب لوگ تمہاری تعریف کرنے لگیں، جب لوگ تمہیں غور سے سننے لگیں۔ تو پھر لوگ بہت چھوٹے نظر آئیں گے۔ خبطِ عظمت حاوی ہونے لگے گا۔ سلام میں پہل کرنا بھول جاؤ گے۔ کئی کام کرنے میں عار ہونے لگے گا۔ انکار نا قابل برداشت درد دینے لگے گا۔ ہر جگہ اہمیت پانا حق سمجھنے لگو گے۔ اپنی ذات کی بڑائی حد سے بڑھنے لگے گی۔ اختلاف تمہارے اندر کے خدا کو چبھنے لگے گا۔ پوری طرح کسی بدترین زعم کا شکار ہو جاؤ گے اور تکبر تمہارے رگ و پے میں سرائیت کر چکا ہوگا۔ اس حالت میں اللہ تم پر اپنا قہر نازل کرے گا، تمہیں یہ بتانے کیلیے کہ دوسرے انسانوں کو جو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہو اس سے کہیں زیادہ حقیر حشرات نے تمہارا خوشبودار کفن پھاڑ کر تمہارے بدبودار گوشت سے اپنا پیٹ بھرنا ہے۔ اگر تم بچنا چاہتے ہو تو ہمیشہ یاد رکھو کہ ہر صلاحیت، ہر نعمت، ہر موقع قدرت کی جانب سے ودیعت کردہ ہے۔ تمہارا کچھ نہیں۔

سورج گرہن

چاند سورج سے **400** گنا چھوٹا ہونے کے باوجود اُس کی روشنی تم تک پہنچنے سے صرف اِس لیے روک لیتا ہے کیونکہ وہ سورج کے مقابلے میں تم سے تقریباً **400** گنا زیادہ قریب ہے۔ تمہارے اندر، تمہارے پاس اور تمہارے اردگرد موجود چھوٹی چھوٹی کتنی ہی رکاوٹیں ہیں جنہوں نے بڑے بڑے حقائق تم سے چھپا رکھے ہیں اور نورِ ہدایت کو تم تک پہنچنے سے روک رکھا ہے۔ سورج گرہن کے بعد چاند جب تمہارے اور سورج کے بیچ سے ہٹ جائے تو کوشش کرنا کہ چند فصیلیں تم بھی گرا دو۔ عین ممکن ہے تمہیں وہ نظر آ جائے جو تم نے آج تک نہیں دیکھا یا دیکھنا ہی نہیں چاہتے تھے۔

مقصد حیات

اگر تمہیں فکر نہیں کہ کل تمہارے بچے کھانا کہاں سے کھائیں گے۔ تمہارے پاس اپنے بچوں کیلیے خوبصورت ملبوسات موجود ہیں۔ تم مطمئن ہو کہ تمہارے سر سے چھت کوئی نہیں چھین سکتا۔ تمہیں کوئی ڈر نہیں کہ بچے بیمار ہو جائیں تو علاج کیسے ہوگا۔ تم اپنے بچوں کو معیاری تعلیم با آسانی مہیا کر رہے ہو۔ اور تم اتنے باشعور ہو کہ بچوں کی بہترین تربیت کرنا جانتے ہو۔ تو سمجھ لو کہ تمہارا مقصد حیات انسانیت کی خدمت کرنا ہے۔ جس کی ادنیٰ ترین صورت یہ ہے کہ تم اُن کی فکر کرو جو دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔ جن کے تن بدن پر چیتھڑوں کے سوا کچھ نہیں۔ جنہیں رہنے کو مستقل چھت میسر نہیں۔ جو علاج کے ہاتھوں تڑپ تڑپ کر جان دے دیتے ہیں۔ جنہیں علم حاصل کرنا نصیب نہیں ہوتا، اور جو شعور کی دولت سے محروم ہیں۔ ورنہ جب سے دنیا بنی ہے، بچے پیدا کر کے انہیں پال پوس کر بچے پیدا کرنے اور پالنے پوسنے کے لائق بنا کر مر جانے کا کام تو جانور بھی بطریق احسن کرتے آ رہے ہیں۔

لوگ، معاملات اور توقعات

جس دن تم لوگوں کے علم، خاندانی پس منظر اور ان کی مجبوریوں کو سامنے رکھ کر معاملات کرنے لگو گے اس دن کئی ایک سے تمہارے گلے شکوے ختم ہو جائیں گے۔ کچھ لوگوں پر تمہیں پیار آنے لگے گا اور چند لوگ تمہیں قابل رحم نظر آنے لگیں گے۔ ایسے تمام لوگوں کی مدد کرنا، ان پر ظلم نہ کرنا اور ان کے ساتھ بے رخی سے پیش نہ آنا۔ جو لوگ باقی رہ جائیں، وہ طبعاً بدفطرت ہیں، ان سے احتیاط کرنا۔ خوش قسمتی سے اگر اس کے بعد بھی کوئی بچ جائے تو وہ یقینی طور پر تمہارا ہمدرد ہے، اس کی قدر کرنا۔

پستیاں اور بلندیاں

نشیب کی پستیوں کا کیا ہے، ذرا سا پانی ڈالو تو فوراً اپنا پتا بتا دیتی ہیں۔ کمال تو بلندیاں تلاش کرنے میں ہوتا ہے۔ معیار سے گرے ہوئے غلط آدمی کی پہچان با آسانی ہو جاتی ہے۔ اصل ہنر تو بلند پایہ صحیح آدمی کو تلاش کرنا ہے، خصوصاً قحط الرجال کے دور میں جب ہر طرف دھوکا دہی کا راج اور بدگمانی کا رواج ہو۔ مگر جنہیں لوگوں میں عیب تلاش کرنے کی لت لگی ہو انہیں صحیح آدمی کبھی نہیں ملتا۔ ایسے مردم بیزار ہمیشہ نشیب کی پستیوں میں گرے رہتے ہیں۔ لوگوں میں خوبیاں تلاش کیا کرو تاکہ تمہیں بلندیاں حاصل ہوں، کیونکہ بلندیوں کی پہچان بلندیوں پر پہنچ کر ہوتی ہے۔

سیاسی مباحثے اور سیاسی قبلے

بچپن سے آج تک بحث اور دلائل کی بنیاد پر قائل ہو کر میں نے کئی سنیوں کو شیعہ اور کئی شیعان کو سنی ہوتے دیکھا ہے، کتنے دیوبندی، بریلوی و اہلحدیثوں کو مسلک تبدیل کرتے دیکھا ہے۔ ہندو، سکھ، یہودی، عیسائی، مجوسی و دہریے مسلمان ہو جاتے ہیں یا مذہب بدل لیتے ہیں۔ لیکن آج تک کسی شخص کو مباحثے کی بنیاد پر اپنا سیاسی قبلہ تبدیل کرتے نہیں دیکھا۔ لوگوں کے سیاسی نظریات ہمیشہ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے ہیں۔ جب دھیرے دھیرے حقائق ان کے سامنے آتے ہیں، جنہیں تعصبات سے بلند ہو کر قبول کرنے میں وقت لگتا ہے، یہ یکدم کبھی نہیں ہوتا۔ اگر کوئی توقع کرتا ہے کہ کسی کے پاس بیٹھ کر، دلائل کے انبار لگا کر دو گھنٹے بعد اس کے سیاسی خیالات تبدیل کر دے گا تو وہ بیوقوف ہے۔ اور جو سیاست پر اختلافی مباحثے کی وجہ سے باہمی محبتوں کو آگ لگاتا ہے، وہ جاہل ہے۔

آزمائشیں، قربانیاں اور کامیابی

موت سے پہلے تک کوئی آفت ایسی نہیں پڑتی جو تجھے مکمل طور پر فنا کر دے۔ مشکل کیسی ہی کیوں نہ ہو کامیابیوں کو چھو لینے کی گنجائش ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ مطلق ناکامی صرف ان کا مقدر بنتی ہے جو آزمائشوں کو قربانیوں کا لہو پیش کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یاد رکھو! ہر دکھ، تکلیف، پریشانی اور مشکل گھڑی تمہاری زندگی اور تمہاری ذات سے اپنا حصہ مانگتی ہے۔ کامیابی کے راستے پر جگہ جگہ اپنے ٹکڑوں کا تاوان دینا پڑتا ہے اور پھر منزل پر وہی پہنچتے ہیں جو بکھرے بغیر پارہ پارہ ہونا جانتے ہوں۔ ہاں اگر اپنے وجود کی وحدت عزیز ہو تو حالات کی پہلی ہی ٹھوکر انسان کو ڈھیر کر دیتی ہے۔

مہلت

ہر کوئی مہلت پر چل رہا ھے۔ لیکن یہ مہلت کب تک ھے؟ قدرت ھمیشہ انصاف کے تقاضے پورے کرتی ھے اور مہلت ختم ھونے سے پہلے تین طرح خبردار کرتی ھے۔ حالات کے اشارے، غیر مرئی احساس، ضمیر کی شدید پکار۔ سلیم الفطرت روحیں ان آثار کو پہچان لیتی ھیں، جبکہ شیطان صفت لوگ سمجھتے ھیں قدرت نے انھیں اچانک آن پکڑا ھے اور سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ اگر تمھارے اوپر ضمیر کا بوجھ یکدم بڑھ گیا ھے، چھوٹی موٹی تکلیفیں پہنچنا شروع ھوگئی ھیں اور تباہ ھوجانے کا انجانا خوف ستانے لگا ھے تو سلیم الفطرت ھونے کا ثبوت دیتے ھوئے پلٹ آؤ. تلپٹ ھونے سے پہلے۔

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

افغانستان کی طرف سے پاکستان پر 400 افراد کے قتل کا الزام، پاکستان کی تردید

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان نے پاکستانی فوج پر دارالحکومت کابل میں نشہ چھڑانے مرکز پر فضائی حملہ کرنے کا الزام لگایا، جس میں کم از کم ۴۰۰ افراد ہلاک ہوئے۔ الجزیرہ نے منگل کے روز رپورٹ اس کی اطلاع دی ہے۔ تاہم، پاکستان نے اس دعوے کو غلط اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ اس کا کہنا ہے کہ اس نے پیر کے روز صرف کابل اور ننگرہار صوبے میں فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ افغان طالبان حکومت کے نائب ترجمان حمد اللہ فطرت کے مطابق، کابل کے عمر اسپتال پر حملہ پیر کے روز مقامی وقت کے مطابق رات ۹ بجے ہوا تھا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ اسپتال میں ۲۰۰۰ بستروں کی گنجائش ہے اور حملے میں عمارت کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ "بدقسمتی سے مرنے والوں کی تعداد ۴۰۰ تک پہنچ گئی ہے، اور تقریباً ۲۵۰ دیگر زخمی ہیں۔ ریسکیو ٹیم اس وقت جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور آگ پر قابو پانے اور متاثرین کی لاشوں کو نکالنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔" افغان حکومت کے سینئر ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اسپتال پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ایک بار پھر افغان فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے اور کابل میں نشہ چھڑانے کے اسپتال کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ افغان حکومت اس طرح کی کارروائی کو تمام تسلیم شدہ اصولوں کی خلاف ورزی اور انسانیت کے خلاف جرم سمجھتی ہے۔ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کے ترجمان مشرف زیدی نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ کابل میں کسی اسپتال کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پاکستان کی وزارت اطلاعات نے کہا کہ حملوں میں "کابل اور ننگرہار میں افغانستان میں مقیم افغان طالبان اور پاکستانی جنگجوؤں کی فوجی تنصیبات اور دہشت گردوں کی معاونت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا۔" ان کا کہنا تھا کہ یہ سہولیات بے گناہ پاکستانی شہریوں کے خلاف استعمال ہو رہی ہیں۔ وزارت نے کہا کہ کسی بھی بالواسطہ جانی نقصان سے بچنے کے لیے پاکستان کی ٹارگٹڈ کارروائی قطعی درست اور محتاط تھی۔ وزارت نے مزید کہا کہ افغان ترجمان ذبیح اللہ مجاہد کے دعوے کا مقصد پاکستان مخالف جذبات کو بھڑکانا اور سرحد پار دہشت گردی کے لیے طالبان کی غیر قانونی حمایت پر پردہ ڈالنا تھا۔ پاکستان کے یہ تبصرے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے افغانستان میں طالبان حکومت سے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر کوششیں تیز کرنے کے مطالبے کے چند گھنٹے بعد سامنے آئے ہیں۔ پاکستان کابل پر مسلح گروہوں بالخصوص پاکستانی تحریک طالبان کو پناہ دینے کا الزام لگاتا رہا ہے،

خارگ جزیرے پر خطرہ،

ایران جنگ کے امریکی اخراجات 12 ارب ڈالر

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس کے اہم تیل مرکز خارگ جزیرے کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کیا گیا تو اس کے اثرات عالمی توانائی کی منڈیوں پر پڑ سکتے ہیں۔ ایرانی حکام کے مطابق خارگ جزیرہ ایران کی تیل برآمدات کیلئے ایک کلیدی مرکز ہے اور یہاں کسی بھی قسم کی تباہی عالمی سپلائی کو متاثر کر سکتی ہے۔ ایک ایرانی عہدیدار نے کہا کہ "اگر ہمارے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تو اس کے اثرات صرف ایران تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی تیل کی قیمتوں پر بھی پڑیں گے۔

قزاخستان ریفرنڈم: نئے آئین کے حق میں 87 فیصد ووٹ

نئی دہلی (ایم این این): قزاخستان کے مرکزی الیکشن کمیشن نے پیر کو اعلان کیا کہ ملک میں منعقد ہونے والے ریفرنڈم میں عوام کی بھاری اکثریت نے نئے آئین کی منظوری دے دی ہے۔ کمیشن کے مطابق ۸۷.۱۵ فیصد ووٹرز نے نئے آئین کے حق میں ووٹ دیا جبکہ مجموعی ووٹر ٹرن آؤٹ ۷۳.۱۲ فیصد رہا۔ نیا آئین قزاخستان کے سیاسی نظام میں کئی اہم تبدیلیاں متعارف کراتا ہے۔ اس کے تحت پارلیمانی ڈھانچے میں اصلاحات کی جائیں گی اور نائب صدر کا عہدہ دوبارہ قائم کیا جائے گا، جو ۱۹۹۶ء میں ختم کر دیا گیا تھا۔ آئینی ترامیم کے مطابق صدر کو نائب صدر سمیت کئی اہم سرکاری عہدوں پر تقرری کا اختیار حاصل ہوگا۔ اس اقدام کو بعض تجزیہ کار ملک کے سیاسی نظام میں اختیارات کے توازن کو دوبارہ ترتیب دینے کی کوشش قرار دے رہے ہیں۔ آئین کے مسودے کی تیز رفتار منظوری نے کچھ سیاسی مبصرین کو یہ قیاس آرائیاں کرنے پر بھی مجبور کیا ہے کہ صدر قاسم جومارت توقایف ممکنہ طور پر کسی جانشین کو نائب صدر کے طور پر نامزد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کچھ تجزیہ کاروں کے مطابق اس آئینی تبدیلی کا مقصد مستقبل میں اقتدار منتقلی کو آسان بنانا ہو سکتا ہے، جبکہ بعض حلقوں نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا ہے کہ نئی آئینی ترتیب صدارتی مدت کے حوالے سے نئی سیاسی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتی ہے۔ دارالحکومت آستانہ میں ووٹنگ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر قاسم جومارت توقایف نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کیا کہ آئین کا مقصد اقتدار کی فوری منتقلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے صدارتی انتخابات ۲۰۲۹ء میں ہوں گے۔

ہرمز بحران پر امریکی اتحادی محتاط، جاپان کا جنگی جہاز بھیجنے سے انکار

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کی وزیراعظم نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی حفاظت کیلئے جاپانی بحریہ کی تعیناتی کے حوالے سے امریکہ کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ درخواست موصول نہیں ہوئی۔ وزیراعظم نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جاپان خطے کی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور توانائی کی سپلائی کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے مختلف اقدامات پر غور کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اپنے اتحادی ممالک کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں، تاہم کسی بھی فوجی اقدام کے حوالے سے فیصلہ احتیاط سے کیا جائے گا۔

ایران کے ساتھ جاری تنازع کے درمیان ٹرمپ نے اپنا بیجنگ کا دورہ ملتوی کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران سے متعلق جنگ جلد ختم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس تنازع کی وجہ سے انہوں نے چین کے اپنے طے شدہ دورے کو فی الحال ملتوی کر دیا ہے، کیونکہ اس وقت انہیں واشنگٹن میں رہنا زیادہ ضروری محسوس ہو رہا ہے۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا یہ جنگ اسی ہفتے ختم ہو سکتی ہے، تو انہوں نے کہا کہ ایسا ضروری نہیں، لیکن یہ زیادہ طویل نہیں چلے گی۔ ان کے مطابق جب یہ جنگ ختم ہو گی تو دنیا پہلے سے زیادہ محفوظ ہو جائے گی۔ ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے چین سے اپنے دورے کو تقریباً ایک ماہ کے لیے مؤخر کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چین کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں اور وہاں جانا چاہتے ہیں، لیکن موجودہ حالات کے پیش نظر انہیں امریکہ میں رہنا ضروری لگ رہا ہے۔ اسی لیے انہوں نے سفر کو تقریباً ایک ماہ کے لیے آگے بڑھانے کی بات کی ہے۔ امریکی صدر کا چین کا دورہ ۳۱ مارچ سے یکم اپریل کے درمیان طے تھا، لیکن اب نئی تاریخوں کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ چین جانے کے لیے پُرجوش ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بھی اچھے ہیں، لیکن موجودہ جنگی صورتحال میں ان کا امریکہ میں رہنا زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی خاص حکمت عملی یا چال نہیں ہے، بات سیدھی ہے کہ جنگ جاری ہے اور ایسے وقت میں ان کا واشنگٹن میں موجود رہنا ضروری ہے۔ ٹرمپ نے یہ باتیں اس وقت کہیں جب انہوں نے اوول آفس میں گھریلو فریب دہی سے متعلق ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ اس کے بعد صحافیوں کے ساتھ طویل گفتگو میں زیادہ تر سوالات ایران اور جاری فوجی کارروائی پر ہی مرکوز رہے۔ صدر ٹرمپ نے اس فوجی کارروائی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ قدم اٹھانا ضروری تھا، حالانکہ وہ خود جنگ سے بچنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یہ فیصلہ لینا پڑا اور وہ خود بھی ایسا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہتے تھے۔

تہران پر شدید حملے، جوابی کارروائیوں سے تل ابیب بھی بے حال

نئی دہلی (ایم این این): پیر کو ایران پر تھوپی گئی جنگ کے ۱۷ویں دن جہاں امریکہ اور اسرائیل نے تہران اور اصفہان سمیت اسلامی جمہوریہ کے کئی شہروں پر انتہائی تباہ کن حملے کئے وہیں تل ابیب اور دیگر اسرائیلی شہروں میں بھی حملوں کے سائرن بجتے رہے۔ ایران میں ہونے والے حملوں میں اب تک صرف تہران میں ۵۰۰ سے زائد افراد شہید اور ۶ ہزار کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔ اُدھر اسرائیل میں ساڑھے ۳ ہزار کے قریب افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ یہاں مرنے والوں کی تعداد حکومت نے ۱۴ کے آس پاس بتائی ہے تاہم غیر مصدقہ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ تعداد کہیں زیادہ ہے۔ اسرائیل میں متعدد رہائشی اور سرکاری عمارتیں ایران کے میزائلوں کی زد میں آئی ہیں۔ حالانکہ اسرائیل میں خبروں پر پہرہ ہے اور ایرانی حملے میں تباہی کے ویڈیو شیئر کرنا بھی ممنوع ہے اس کے باوجود متعدد ویڈیو سامنے آئے ہیں جن میں صیہونی شہری حملے کے بعد بوکھلا کر بھاگ رہے ہیں اور عمارتوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔ پیر کو اسرائیلی میڈیا نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فضائی دفاعی نظام کو چکمہ دیکر بڑی تعداد میں اسرائیلی میزائلیں اپنے اہداف تک پہنچنے میں کامیاب رہی ہیں۔ اسرائیلی چینل-۱۲ کے مطابق تہران سے داغے گئے میزائلوں نے شاہوم، ریشوم لیزون، لارڈ اور تل ابیب کے قریب نیس زیونا جیسے علاقوں کو نشانہ بنایا ہے۔ الجزیرہ نے اسرائیل کے کچھ میڈیا ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ کئی میزائلیں وسطی اسرائیل تک پہنچی ہیں اور بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ ٹرمپ بوکھلاہٹ کا شکار، ساتھ نہ دینے پر نیٹو کو دھمکی دیا امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایران کے خلاف جنگ میں جس طرح اکیلے پڑ گئے ہیں اور جس طرح دنیا کے تمام ممالک ساتھ آنے کی ان کی اپیلوں کو ٹھکرا رہے ہیں، اس کی وجہ سے بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئیں ہیں۔ انہوں نے نیٹو کو ہی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر نیٹو نے آبنائے ہرمز کھلوانے میں مدد نہ کی تو نیٹو کا مستقبل بہت برا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم ایران سے بات کر رہے ہیں لیکن مجھے نہیں لگتا کہ وہ تیار ہے۔" انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز سے متعلق ۷ ممالک سے بات چیت کر رہے ہیں، ہم ان سے آبنائے ہرمز کی حفاظت میں مدد کا مطالبہ کرتے ہیں۔ پیر کو خفت مٹاتے ہوئے انہوں نے یہ دعویٰ بھی کر ڈالا کہ کئی ممالک آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنے کیلئے امریکہ کا ساتھ دینے پر آمادہ ہیں۔

نائن الیون جیسا حملہ کرا کے ایران کو ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے: ایران کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے ایک اعلیٰ سیکورٹی عہدیدار نے اتوار کو ایک حیران کن دعویٰ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایک مبینہ سازش کے تحت بڑے پیمانے پر دہشت گردانہ حملہ کر کے اس کا الزام ایران پر ڈالنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے یہ انتباہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کیا۔ اپنے پوسٹ میں علی لاریجانی نے کہا کہ "میں نے سنا ہے کہ اپسٹین نیٹ ورک کے باقی ارکان نائن الیون جیسے واقعے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اور اس کا الزام ایران پر ڈالنے کی سازش تیار کی گئی ہے۔" تاہم، انہوں نے اس دعوے کے حق میں کوئی واضح ثبوت یا تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان کشیدگی انتہائی بڑھ چکی ہے۔ ۲۸ فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مشترکہ حملوں کے بعد خطے میں صورتحال مزید سنگین ہو گئی تھی۔ ایرانی حکام کے مطابق ان حملوں میں تقریباً ۱۲۰۰ افراد جاں بحق ہوئے تھے جن میں اس وقت کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور کئی اعلیٰ سیکورٹی اہلکار بھی شامل تھے۔ اپنے بیان میں لاریجانی نے واضح کرنے کی کوشش کی کہ ایران کا امریکی عوام کے خلاف کسی دہشت گردانہ کارروائی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے لکھا: "ایران بنیادی طور پر اس طرح کے دہشت گردانہ منصوبوں کی مخالفت کرتا ہے اور ہماری امریکی عوام کے ساتھ کوئی جنگ نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ تہران پر دہشت گردی کے الزامات لگانے کی کسی بھی کوشش کا مقصد عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنا ہو سکتا ہے۔

اسلاموفوبیا مخالف عالمی دن پر او آئی سی کا انتباہ: مسلم مخالف نفرت میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): تنظیم اسلامی تعاون (او آئی سی) نے اتوار کو اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے عالمی دن کے موقع پر عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ مسلمانوں کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت اور امتیازی رویوں کے خلاف مؤثر اقدامات کرے۔ تنظیم نے کہا کہ اسلاموفوبیا نہ صرف مسلمانوں کے لیے خطرہ ہے بلکہ یہ انسانی وقار، مذہبی آزادی اور تکثیریت کے اصولوں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ عالمی دن ۲۰۱۹ء میں نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

امریکہ اکیلا پڑ گیا، کوئی اتحادی ساتھ دینے کو تیار نہیں

نئی دہلی (ایم این این): ایران پر تھوپی گئی جنگ میں امریکہ پوری طرح اکیلا پڑ گیا ہے۔ آبنائے ہرمز کے نام پر دوسروں کو بھی اور خاص طور پر نیٹو کے اتحادی ملکوں کو جنگ میں شامل کرنے کی ٹرمپ کی کوشش بھی بری طرح ناکام ہو گئی ہے۔ برطانیہ، فرانس، جاپان، جنوبی کوریا، آسٹریلیا، جرمنی اور یونان نے ایران کے خلاف فوج اور بحری جہاز بھیجنے کی امریکی صدر کی اپیل کو پیر کو ٹھکرا دیا ہے۔ امریکی صدر نے اپنے اتحادیوں اور چین سمیت دنیا کے مختلف ممالک سے اپیل کی تھی کہ وہ اپنی بحریہ کے جنگی جہاز امریکہ کا ساتھ دینے کیلئے بھیجیں تاکہ آبنائے ہرمز کو محفوظ اور کھلا رکھا جا سکے تاہم کسی ملک نے اس تجویز پر رضامندی ظاہر نہیں کی۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر کہا تھا کہ "جنوبی کوریا، جاپان، فرانس، چین اور برطانیہ جیسے ممالک کو اس اقدام میں حصہ لینا چاہیے کیونکہ ان کی معیشتیں بھی خلیج کی تیل کی سپلائی پر انحصار کرتی ہیں۔" برطانیہ کا انکار، جنگ کے خاتمہ پر زور برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ برطانیہ ایران کے خلاف جاری جنگ کا حصہ نہیں بنے گا۔ انہوں نے ساتھ ہی اعلان کیا کہ خطے میں سمندری آمدورفت کی بحالی اور آبنائے ہرمز کو کھولنے کیلئے اتحادی ممالک کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیئر اسٹارمر نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو کھولنا آسان کام نہیں لیکن اسے جلد بحال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کو فوری طور پر ختم ہونا چاہیے کیونکہ جنگ کے باعث پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور عالمی معیشت متاثر ہو رہی ہے۔ جاپان اور دیگر نے بھی ٹکا سا جواب دیا جاپانی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے بھی ٹرمپ کی اپیل کا ٹکا سا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر جنرل، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	251_الیکٹرک_T-24-2025-26				
کاموں کی تفصیلات	اے۔ ایف زیڈ آر ڈویژن کے اوپر بے یو سی۔ اے ایس آر سیکشن کی سیکشنل سپیڈ کو 130 کلومیٹر فی گھنٹے تک بڑھانے کیلئے 4 مینڈ L-xing گیٹوں کی انٹرلاکنگ سے متعلق بجلی کے کام۔ بی۔ فیروز پور ڈویژن کے اوپر 50000 سے زیادہ ٹی وی والے 5 غیر۔ انٹرلاک L-xing گیٹوں کی انٹرلاکنگ سے متعلق بجلی کے کام۔ سی۔ ایس این ایل۔ اے ایس آر سیکشن پر ایم او ڈبلیو۔ اے ایس آر، ایچ ایم آر۔ ڈی آئی ڈبلیو اور بے آر۔ سی ای یو کے بیچ آئی پی ایس کے انتظام سے متعلق الیکٹرک ورکس۔ ڈی۔ جالندھر کینٹ سائیڈ ال جنکشن سیکشن پر بی ایچ۔ 01 بی ایل این اور ایم اے یو ایل کو آئی بی ایچ سے آئی پی ایس میں تبدیل کرنے سے متعلق الیکٹرک ورکس۔				
تخمینہ لاگت	70,27,877.42/- روپے	بیعانہ کی رقم	140600.00/- روپے	مدت تکمیل کام	06 ماہ
ٹینڈر رکھنے کی تاریخ اور وقت	06-04-2026 کو 15.00 بجے کے بعد	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		
نمبر: 251_الیکٹرک_ٹینڈر نوٹس نمبر_26_الیکٹرک/2025-26	مورخہ 16-03-2026				

886/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

Sr.den-Co/JAT صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈر کیلئے اوپن ٹینڈرس (ای۔ ٹینڈرس) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 06.04.2026 کو 15.00 بجے تک، بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے مینوول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور ایسے کیس بھی مینوول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوول ادائیگی کی اجازت نہیں ہیں۔ زیادہ جانکاری کیلئے لاگ ان کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت
13.03.2026	23.03.2026	06.04.2026 15:00

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل			
1.	98-2025-26 -DRM-JAT	اے ڈی ای این ازٹریک کے تحت پی ٹی کے۔ بے اے ٹی سیکشن پر سب ڈپو-1 امیر آگرہ میں کھدان سائڈنگ میں 50,000 سی یو ایم 65 ملی میٹر گیج پتھر گٹی (ایم بی) کی خریداری اور سپلائی، باقاعدہ اسٹیکنگ اور ریلوے ویگنوں میں لوڈنگ۔			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		7,02,54,500.00/-	5,01,300.00	60 دن	12 ماہ
		مساوی قسم کا کام: ریلوے / قومی شاہراہ / سڑکوں کیلئے مشین کرشڈ اسٹون گٹی کی سپلائی			
2.	97-2025-26 -DRM-JAT	جے اے ٹی ڈویژن سی ایس ایم، ڈوا ٹیک، 3 ایکس اور یونیمیٹ مشین سے متعلق کاموں کے ذریعہ ٹیمپنگ اور پوسٹ ٹیمپنگ کام کے دوران پی۔ ٹیمپنگ کے تعلق میں مختلف ٹریک کام کئے جاتے ہیں۔			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		1,29,96,927.52/-	2,15,000.00/-	60 دن	12 مہینے
		مساوی قسم کا کام: سی ٹی آر / ٹی آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کی تناؤ سے آزاد ہونا، ٹریک دیکھ بھال مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / گٹی اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر کیلئے پہلے اور بعد کے کام شامل ہیں			

نوٹ: 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی ضمیمہ کیلئے۔ 2۔ اگر ہندی اور انگریزی شمارہ کے درمیان مطلب میں کوئی تضاد ہے تو انگریزی کو درست اور آخری مانا جائے گا۔

نمبر شمار: 97,98-2025-26-DRM-JAT تاریخ: 16.03.2026

893/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اُبھرتے سورج کی سرزمین سے:

پرانی کتابوں کے بازار اور شاہی محل کی سیر (دوسری قسط)

نیو ایئر پر جاپان میں روپونگی، گنزا، شیبیا کراسنگ، ٹوکیو ٹاور، اسکائی ٹری سمیت متعدد سیاحتی مقامات پر منچلوں اور سیاحوں کا ہجوم ہوتا ہے

خرم سہیل

تہذیب یافتہ، دیانت دار، محنتی اور بہادر لوگوں کا خطہ جہاں حالات کیسے بھی ہوں، وہ کسی مصیبت یا آفت سے نہیں گھبراتے۔ اس کی تازہ ترین مثال یکم جنوری 2024ء کو جاپان میں آنے والا زلزلہ تھا جہاں پورے ملک کے اخلاص اور بہادری کا میں عینی شاہد بنا۔

نئے سال کے پہلے ہی دن جاپانیوں کو دوناگہانی آفات کا سامنا کرنا پڑا۔ جاپان کے پریفیکچر 'ایشی کاوا' میں شدید زلزلہ اور سونامی کی وارننگ جبکہ اس پر بالائے ستم ٹوکیو کے ہنیدا ایئرپورٹ پر دو طیاروں کا تصادم، ان دونوں حادثات میں درجنوں ہلاکتیں ہوئیں جن سے اٹھنے والی اداسی کی لہر نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

یہ ملک کچھ لمحات پہلے نئے سال کی آمد اور اس کے استقبال کی خوشی میں رقص کناں تھا۔ پورے ملک میں لوگ چھٹیاں منا رہے تھے اور گھروں میں عید کا سا سماں تھا۔ بڑی تعداد میں لوگ مندروں اور درگاہوں کا رخ کر رہے تھے تاکہ نئے سال کے لیے خیر اور خوشیوں کی دعائیں مانگیں۔ دفاتر اور بازار بند تھے۔ دوست احباب آپس میں ملاقاتیں کر رہے تھے، نت نئے پکوان اور ان کی مہک سے پورا ماحول معطر تھا۔ ایسے میں جاپان کا بیشتر علاقہ زلزلے سے لرز اٹھا اور اس کے بعد ایک اداسی کی کیفیت برپا ہوگئی۔ جاپانی سرکار کے سوٹ بوٹ والے وزیراعظم اور دیگر وزرا نے اپنے کپڑوں پر نیلے رنگ کا کوٹ نما لباس پہن لیا جس کا مطلب تھا پوری قیادت اس وقت ہنگامی حالات کے لیے تیار ہے۔

جاپان میں زلزلے کا مرکز اور مجموعی فضا

جاپان چار بڑے اور ہزاروں چھوٹے جزائر پر مشتمل ملک ہے۔ ان چار بڑے جزائر بشمول دیگر چھوٹے جزائر کو آٹھ ریجن میں تقسیم کر کے **47** پریفیکچرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پاکستانی پریفیکچر کو صوبے کے متبادل سمجھ سکتے ہیں۔ ان پریفیکچرز میں مزید ذیلی تقسیم کے ذریعے علاقوں کو شہروں اور دیہات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

زلزلے کا مرکز ٹوکیو سے دور تھا لیکن وہاں بھی شدت سے اسے محسوس کیا گیا

نئے سال پر آنے والا زلزلہ چار بڑے جزائر میں سے ایک ہونشو جزیرے کے ریجن 'چوبو' کے پریفیکچر 'ایشی کاوا' میں آیا۔ عددی اعتبار سے یہ **17** واں پریفیکچر ہے جو جاپان کی مغربی ساحلی پٹی پر واقع ہے جس کے سامنے اگر ہم سمندر کو عبور کریں تو دوسری طرف روس، چین، شمالی کوریا اور جنوبی کوریا واقع ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ متعلقہ ممالک بھی سونامی کے ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی طور پر تیار تھے۔

جاپان میں آنے والے اس زلزلے سے پورا ملک لرز اٹھا۔ ایشی کاوا پریفیکچر میں آنے والے اس زلزلے نے قریبی پریفیکچرز اور ان کے شہروں کو بری طرح ہلا دیا جبکہ اس کی شدت ٹوکیو تک محسوس کی گئی جو کہ زلزلے کے مرکز سے سیکڑوں میل دور تھا۔ جاپان کا دوسرا بڑا شہر 'اوساکا' اس زلزلے کے مرکز سے قریب تھا جہاں میں کچھ دن پہلے تک مقیم تھا۔ وہاں رہنے والے میرے جاپانی دوستوں نے بتایا کہ اس زلزلے کا دورانیہ خاصا طویل تھا اور یہ چند لمحات صدیوں پر بھاری محسوس ہوئے کہ جب پورا شہر ایک گیند کی مانند جھول رہا تھا۔

زلزلے کا الرٹ اور مہربان جاپانی

اس زلزلے کی آمد کا وقت سہ پہر کا تھا۔ اس وقت میں جاپان میں اپنا کام ختم کر کے ٹرین کے ذریعے گھر واپس جا رہا تھا۔ جاپان میں زلزلے کا الرٹ ہر جاپانی کے فون پر پیغام کی صورت میں آتا ہے۔ اس پیغام کو ملنے اور زلزلہ آنے میں صرف چند سیکنڈز کا وقفہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جیسے ہی یہ پیغام آیا تو اوساکا میں موجود ایک جاپانی دوست نے فوری مجھے پیغام بھیجا۔ اس دوران انہیں زلزلے کی شدت کا سامنا بھی تھا کیونکہ زلزلہ مسلسل آرہا تھا اور ایسی صورتحال میں بھی انہیں میں یاد تھا، یہ بلاشبہ جاپانیوں کی فرض شناسی اور مہمان نوازی کی اعلیٰ مثال ہے۔

زلزلے سے کچھ وقت قبل شہریوں کو موبائل پر الرٹ دیا جاتا ہے

میں نے اپنی اس مہربان جاپانی دوست سے پوچھا کہ آخر کیوں آپ نے اس وقت خود کی پروا کیے بغیر مجھے فوری مطلع کیا تو ان کا کہنا تھا 'آپ جاپان میں مہمان ہیں، آپ نے ہماری طرح زلزلوں سے نمٹنے کی تربیت حاصل نہیں کی اور نہ ہی آپ کے پاس سرکاری سطح پر الرٹ وصول کرنے کی کوئی سہولت ہے تو ایسے میں یہ میرا فرض تھا کہ میں آپ کی مدد کو آتی'۔ یہ بات مجھے ساری زندگی یاد رہے گی۔

سونامی کی وارننگ کے تاریک سائے میں گزرے دن

زلزلے کے ساتھ ساتھ ٹوکیو کے ہنیدا ایئرپورٹ پر دو طیاروں کے تصادم نے ملک کی فضا کو مزید افسردہ کر دیا۔

ان دونوں واقعات کے رونما ہونے کے بعد اگلے چند دن جاپانی حکومت کی طرف سے جاری کردہ سونامی وارننگ کے تاریک سائے تلے گزرے جو کہ آخر کار ٹل گئی۔ اگر آپ کو **2011** ء میں آنے والا سونامی یاد ہے تو آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ سونامی کی وارننگ اہلِ جاپان کے لیے کس قدر خوفناک حیثیت رکھتی ہے لیکن اس کے باوجود جاپانی ایک بہادر اور نڈر قوم ہے۔ حالات کس قدر خراب ہو جائیں وہ ڈٹ کر ان حالات کا مقابلہ کرتے ہیں اور اس بار میں نے یہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

نہ کوئی کمیٹی بنی اور نہ ہی کوئی کمیشن اور نہ ہی کسی وزیر کا کوئی سرکاری فوٹو سیشن ہوا، بس جھٹ پٹ راتوں رات متاثرہ علاقے کو امداد پہنچائی گئی جن میں سب سے ضروری چیز پینے کا پانی تھا اور متاثرین کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا گیا۔ اسے کہتے ہیں قوم اور قوم کا دکھ محسوس کرنا۔ کاش ایسے مناظر ہمیں بھی اپنے ملک میں کبھی دیکھنے کو ملیں۔

نئے سال کی آمد اور منچلے

اس بار میں نے تہیہ کر رکھا تھا کہ نئے سال کی آمد پر ٹوکیو میں موجود 'ٹوکیو ٹاور' ضرور جاؤں گا اور وہاں سے فیس بک لائیو کروں گا۔ ٹوکیو میں یہ میرا سب سے پسندیدہ سیاحتی مقام ہے۔ یہاں جانا کافی مشکل فیصلہ تھا کیونکہ یہ سیاحتی مقام میری رہائش گاہ سے دو گھنٹے کی مسافت پر تھا۔ بہرحال نیت صاف ہو تو منزل آسان ہو ہی جاتی ہے۔ جاپان میں میرے پاکستانی میزبان جناب خاور کھوکھر صاحب نے مجھے معروف پاکستانی ریسٹورنٹ پہنچایا جہاں ہمارے دوست راشد صمد خان نے ہمیں ظہرانہ دینا تھا۔ اس موقع پر جاپان میں پاکستانی کھانوں کی معروف بزنس چین 'صدیق ریسٹورنٹ' کے مالک اور محب الوطن پاکستانی جناب میاں رمضان بھی اس محفل میں شریک ہو گئے۔

تہیہ کر رکھا تھا کہ نئے سال کی آمد پر ٹوکیو میں موجود 'ٹوکیو ٹاور' ضرور جاؤں گا

گفتگو کے دوران وہ کہنے لگے کہ 'آپ جانتے ہوں گے کہ ٹوکیو ٹاور کے اندر صرف چند منتخب ریسٹورنٹس ہی ہیں جن میں سے ایک ہمارا ریسٹورنٹ ہے اس لیے جب بھی کوئی سیاح یا جاپانی شہری ٹوکیو ٹاور جائے گا تو اسے اس ریسٹورنٹ کے ذریعے پاکستان کے بارے میں بھی شناسائی ملے گی تو ابھی ہم وہاں چلتے ہیں'۔ تو لیجیے جناب سال کے آخری دن ہم ٹوکیو ٹاور کے اندر موجود تھے۔ بہرحال وہاں سے ہم میاں رمضان کے ایک اور ریسٹورنٹ گئے جہاں چائے اور سموسوں سے ہماری تواضع کی گئی۔ بڑے دنوں بعد اتنی اصلی کراچی والی کڑک چائے پینے کو ملی۔ یقین جانیے اس چائے کی قدر وہی جان سکتا ہے جسے ایک مہینے سے دودھ پتی پینے کو نہ ملی ہو بلکہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ دیکھنے کو بھی نہ ملی ہو۔

جاپان کا ٹوکیو ٹاور میرا پسندیدہ سیاحتی مقام ہے

جاپان میں ہی پاکستانی ریسٹورنٹ کی ایک اور مشہور چین 'نواب ریسٹورنٹ' کے شاکر بھائی سے ہماری پہلے ہی دوستی ہو گئی تھی اس لیے انہوں نے ہمیں نئے سال کی پارٹی میں مدعو کیا جہاں وہ اپنے دوستوں اور ملازمین کے ساتھ نئے سال کو خوش آمدید کہتے ہیں اور خوب ہلہ گلہ کرتے ہیں۔ یہاں ہمیں پاکستان سے محبت کرنے والی کئی جاپانی شخصیات بھی ملیں جن سے ہم نے پاکستان کے کھانوں، لباس، زبان، ثقافت کے ساتھ ساتھ جاپانی ادب اور ادیبوں کی بہت ساری باتیں کیں۔ یہ محفل بہت پرلطف اور ہنگامہ خیز رہی۔

ٹوکیو میں ٹرین کی بندش اور نئے سال کی رات

رات گئے پارٹی سے فارغ ہو کر میں دوبارہ ٹوکیو ٹاور پہنچا۔ ٹرین سے اتر کر جب میں اس کی جانب جا رہا تھا تو سیکڑوں سیاح بھی میرے ساتھ ساتھ رواں دواں تھے مگر ہم سب جلدی میں بھی تھے کیونکہ ہمیں **12** بجے والی آخری ٹرین پکڑنی تھی تاکہ ہم سب اپنے اپنے گھروں یا ہوٹلز میں واپس پہنچ سکیں۔ جاپانی سرکار اس موقع پر پہلے ساری رات ٹرین چلایا کرتی تھی مگر اب جیسے کراچی میں سی ویو کے راستے نئے سال کی آمد پر بند کر دیے جاتے ہیں اسی طرح ٹوکیو میں ٹرینیں بھی بند کر دی جاتی ہیں۔

نئے سال کی رات جاپان میں بھی ٹرین کی بندش ہوتی ہے

ٹرین بندش کے پیچھے بھی یہی مقصد کارفرما ہے کہ منچلے کہیں زیادہ شوخ و چنچل نہ ہو جائیں مگر وہ منچلا ہی کیا جو راستے یا ٹرین بند ہونے کی پروا کرے۔ پاکستان ہو یا جاپان، منچلوں کا جذبہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ جاپان میں روپونگی، گنزا، شیبیا کراسنگ، ٹوکیو ٹاور، اسکائی ٹری سمیت متعدد سیاحتی مقامات پر نیو ایئر پر منچلوں اور سیاحوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ اس نئے سال کی خوشی میں پاکستانی کمیونٹی ایک دوسرے سے ملنے کا پروگرام بناتی ہے، میں نے ایسی کئی دیگر محفلوں میں شرکت کی اور خوب ہلہ گلہ کیا۔ یوں جانیے ہزاروں میل دور وطن کی یادیں تازہ ہو گئیں۔

نئے سال کا جشن جاپان میں جوش و خروش سے منایا جاتا ہے

جاپان میں گزرتے ہوئے دنوں کے اہداف

آپ جب بھی جاپان میں سیاحت کی غرض سے آئیں گے تو بڑے ریجن میں آپ کو اپنی سیاحت کی منازل تقسیم کرنا پڑیں گی۔ ایک ہے کانتو ریجن اور دوسرا ہے کانسائی ریجن۔ پہلے ریجن کا مرکزی شہر ٹوکیو ہے جس کے گرد و نواح میں اتنا کچھ ہے کہ آپ پورا مہینہ بھی سیاحت کرتے رہیں تو سیاحتی مقامات ختم نہ ہوں۔ اس مرتبہ میرے سامنے چار سیاحتی و علمی اہداف ہیں جن میں پہلا یہ ہے کہ میں جاپان کے مختلف سیاحتی مقامات کی تصویر کشی کروں، ویڈیوز بناؤں، وی لاگز تیار کروں اور اسے قلم بند بھی کروں۔ اس غرض سے میں مختلف سیاحتی مقامات کے بارے میں جانتا پہچانتا آگے بڑھ رہا ہوں۔ آپ قارئین بھی اس سفر میں میرے ساتھ ہیں۔ اس سفر میں جاپانی جامعات، کتب خانے، میوزیمز، ریسٹورنٹس، بازار اور مشہور درگاہیں، مندر، گزرگاہیں اور ٹاورز وغیرہ شامل ہیں۔

جاپان آنے کے میرے چار اہداف ہیں

دوسرا ہدف جاپانی دوستوں سے ملاقات، پاکستان اور پاکستانی زبانوں پر کام کرنے والے مشاہیر، اساتذہ، طلبہ، محققین، مترجمین اور مورخین سے ملنا مقصود ہے۔ ان ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے جن کا احوال بھی آگے چل کر تفصیل سے گوش گزار کروں گا۔

تیسرا ہدف جاپان کی شہری اور دیہی زندگی کے فرق کو سمجھنا ہے۔ اس سلسلے میں کوششیں جاری ہیں اور سب سے عملی کوشش یہ ہے کہ اس بار میں شہر میں کہیں رہنے کی بجائے ایک دیہی علاقے میں رہائش پذیر ہوں۔ چوتھا اور آخری ہدف یہ ہے کہ دنیا کے سب سے پہلے ناول 'گینجی مونوگتاری' کے اردو ترجمے کو جاپانی ادبی و علمی حلقوں میں متعارف کروانا ہے۔ یہ ناول ایک ہزار سال سے قبل لکھا گیا تھا۔ آپ گوگل سے یہ پوچھیں کہ 'دنیا کا پہلا ناول کون سا ہے؟' باقی ساری تفصیل وہ خود آپ کو بتا دے گا۔ ہمیں خوشی ہے کہ پاکستان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ دنیا کی **32** زبانوں میں ترجمہ ہونے والا جاپان کا یہ مقبول ترین ناول اب اردو میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔

گینجی مونوگتاری دنیا کا پہلا ناول ہے جسے **11** ویں صدی میں لکھا گیا

اس ناول کو جاپانی خاتون ناول نگار 'موراساکی شکیبو' نے لکھا جبکہ اردو میں اس کے مترجم باقری نقوی، شریک مترجم اور مدیر و مدون راقم ہیں۔ پاکستان جاپان لٹریچر فورم کی طرف سے اس ناول کے منصوبے کو پانچ سال کے عرصے میں مکمل کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اس اردو ترجمے کے لیے پیغامات درج کروائے اور ساتھ ساتھ جاپان میں اردو تدریس سے وابستہ اساتذہ نے بھی اپنے پیغامات دیے۔ یہ ناول دونوں ممالک کے درمیان ادبی دوستی کا شاندار مظہر ہے۔

ٹوکیو میں واقع شاہی محل

جاپان کے شہر ٹوکیو میں جب سیاحت شروع کی جائے تو وہ ختم ہونے کو نہیں آتی لیکن مختصر طور پر بتاتا ہوں کہ میں ان دنوں کن خوبصورت اور تخلیقی تجربات سے گزر رہا ہوں۔ جاپان میں آتے ہی مجھے ٹوکیو میں واقع 'شہنشاہ کے محل' کے مقام کا دورہ کرنے کا موقع ملا۔ یہ سال میں ایک دو بار کھلتا ہے جس میں محل کے اردگرد کے مخصوص حصے سے گزرنے کی اجازت ملتی ہے۔ عام حالات میں تو آپ اس کے در و دیوار کے قریب بھی نہیں آسکتے۔

لکھاری جاپان کے شاہی محل کی جانب جاتے راستے پر کھڑے ہیں

جاپانی اپنی عقیدت کے اظہار کے لیے اس طرح کے مواقع کو اہم جانتے ہیں اور اب غیر جاپانی سیاحوں کو بھی اس سیر کو کرنے کی اجازت ہے تو ہم نے اپنے جاپانی دوستوں کے ساتھ اس کی سیر کی۔ دوران تلاشی سیکیورٹی پر مامور حفاظتی دستے کی خاتون اہلکار نے ہم سے اصرار کیا کہ پانی کی بوتل میں پانی ہی ہے یا کچھ اور؟ تو جواب کی مزید تصدیق کے لیے کہنے لگیں 'پانی پی کر دکھائیں'۔ میں نے پانی پی کر ان کا شکریہ ادا کیا کہ کافی دیر سے ہم پیدل چل رہے تھے اور پانی پینے کا موقع نہیں مل رہا تھا۔ آپ نے ہماری رمز بھی اس کے لیے دل کی گہرائی سے آپ کا شکریہ۔

قارئین یہ محل ٹوکیو شہر کے مرکز میں واقع ہے اور عام دنوں میں اسے باہر سے دیکھا جاسکتا ہے یا پھر اس سے متصل پارک میں آپ سیر و تفریح کے لیے جاسکتے ہیں۔

جاپان کا شاہی محل

جاپان کا اردو بازار

یہاں جاپان کے اردو بازار سے مراد ایک ایسا بازار ہے جہاں جاپانی زبان کی پرانی کتابیں، مخطوطے اور بیش قیمت تصاویر، پینٹنگز وغیرہ ملتی ہیں۔ میں نے ایک دن وہاں جانے کی ٹھانی۔ یہ 'کاندا' کا علاقہ ہے جو ٹوکیو میں کافی مشہور ہے۔ میں جب اسٹیشن سے اتر کر بازار کی طرف چلنا شروع ہوا تو میرے دائیں بائیں میوزیکل انسٹرومنٹس، الیکٹرونکس کی دکانیں تھیں۔

کتب بازار کی طرف جاتے ہوئے میوزک انسٹرومنٹس کی دکانیں

کافی چلنے کے بعد اندازہ ہوا کہ شاید ہم راستہ بھٹک چکے ہیں لہٰذا سوچا کہ کسی سے مدد لی جائے تو ایسے میں ہمیں ایک انڈین ریسٹورنٹ دکھائی دیا۔ میں اندر گیا اور استقبالیے پر موجود بنگالی بھائی نے نہ صرف ہمیں ریسٹورنٹ سے باہر آکر خالص پاکستانی انڈین انداز میں راستہ سمجھایا بلکہ دعوت دی کہ ہمارے پاس حلال کھانا ہوتا ہے جو جاپان کے اردو بازار سے واپسی پر ہم نے کھایا۔ وہ واقعی حلال تھا اور لذیذ بھی۔

راستہ بھٹک گئے لیکن ایک انڈین ریسٹورنٹ مل گیا

انڈین ریسٹونٹ کا کھانا حلال اور کافی اچھا تھا

جاپان کے اس اردو بازار کو آپ جاپانی بازار بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس مارکیٹ میں درجنوں دکانیں ہیں جہاں پرانی کتابیں، رسالے اور مخطوطات کم نرخوں پر دستیاب ہیں۔ **80** فیصد کتابیں جاپانی زبان میں جبکہ دس فیصد انگریزی زبان میں ہیں۔ باقی چینی، کورین اور مختلف زبانوں میں کتب تھیں۔ کئی نایاب ثقافتی تصاویر بھی اور پوسٹرز بھی فروخت کے لیے دستیاب تھے۔ وہاں جاپانی ادب کے پرانے ایڈیشنز کی کتابیں اور مخطوطوں کی ایک دکان تھی جہاں ہم نے 'گینجی مونوگتاری' کے ایک تاریخی اور نایاب ایڈیشن کی قیمت پوچھی تو وہ پاکستانی روپے میں تقریباً ایک لاکھ روپے تھے۔ یہاں رکھی ہوئی کتب کئی کئی لاکھ کی تھیں مگر دیگر عام دکانوں پر معاملہ اس سے مختلف اور انتہائی سستا تھا۔

جاپان کے کتب بازار میں **80** فیصد کتابیں جاپانی زبان میں تھیں

ساتھ ہی میں نے اپنے جاپانی اور پاکستانی دوستوں کے ہمراہ ایک چینی مسلم ریسٹورنٹ پر 'حلال رامین' کھایا جو عمومی طور پر جاپان کی مشہور ترین ڈش ہے مگر اس میں جو گوشت شامل ہوتا ہے وہ حلال نہیں ہوتا لیکن اس چینی ریسٹورنٹ نے یہ معاملہ بھی بخوبی حل کر دیا۔ سستے داموں پرانی کتابیں ملنا اور حلال رامین کھانا ایک ایسی خوشی تھی جو ہم پر کئی دن طاری رہے گی۔

حرفِ آخر

دوستوں جاپان میں گزرتے دنوں کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے جس میں ہم آپ کو بہت کچھ بتائیں گے۔ جاپان دنیا کے چند ایسے ممالک میں سے ایک ہے جو بیک وقت روایتی اور جدید ملک ہے۔ دونوں تہذیبوں کا سنگم اگر کہیں ملتا ہے تو وہ صرف جاپان ہے۔ ابھرتے سورج کی یہ سرزمین جہاں حیرت زدہ ہونے کو کافی کچھ ہے۔ تھوڑا انتظار فرمائیے، اگلی اقساط میں آپ کو ان مزید نت نئی حیرتوں سے متعارف کرواؤں گا جن سے اس ملک کے حسن کا مزید حسنِ بیاں ہوگا۔ بقول احمد ندیم قاسمی،

صرف اس شوق میں پوچھی ہیں ہزاروں باتیں
میں ترا حسن ترے حسنِ بیاں تک دیکھوں

وطن سرینگر

خواتین کا عالمی دن

آج ہم لوگ دیکھتے ہیں کہ پوری دُنیا میں خواتین کا عالمی دِن منایا جاتا ہے اِس حوالہ سے اگر ہم خواتین کے حقوق پر نظر ڈالے تو پوری دُنیا میں خواتین کو سارے حقوق دینے اور دِلانے کی بات کہی جاتی ہے مگر کوئی بھی ایسا ملک نہیں جو خواتین کو اصولی طور تمام حقوق دِلانے میں کامیاب ہو گیا ہو۔ ہم دیکھتے ہے کہ قانون خواتین کو تحافز دینے میں تو کوئی قصر باقی نہیں چھوڑتا مگر یہ صرف کتابوں میں ہی دیکھنے کو ملتا ہے اور حقیقی معنوں میں عورت پر ظلم و تشدد اور بربریت ہندوستان کے ساتھ ساتھ پوری دُنیا میں جاری ہے۔ ایک عورت گھر کا ستون ہوتی ہے مگر گھر کبھی بھی اُس کا نہیں ہوتا کیونکہ جب ایک عورت چھوٹی بچی ہوتی ہے تو باپ کے ماتحت چلنا ہوتا ہے اور اِسی طرح جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہوئے ماں باپ اور ساتھ میں بھائی کے حکم نامے کے تحت ہی اپنی زندگی بسر کرتی ہوئی دکھائی دیتی۔ پھر لڑکی کا دوسرا دور شروع ہو جاتا ہے اور وہ شادی کا پہلے تو خود اپنی مرضی کے مطابق اور اپنے پسندیدہ لڑکے سے شادی کرنا چاہئے تو وہ بھی گھر والوں اور رشتہ داروں پر ناگوار گزرتا ہے اور اِس طرح سے ایک لڑکی کو اپنی پسند ایک طرف چھوڑ کر اپنے ماں باپ اور اپنے بھائی کی پسند بنانا پڑتا ہے اور یہاں پر لڑکی یا ایک خاتون کی آزادی سلب کی جاتی ہے حالانکہ قانونی طور بالگ ہونے کے بعد بھی ایک قانون کو اپنی مرضی کے مطابق اور اپنے پسندیدہ لڑکے کے ساتھ شادی ہونے یا کرنے سے روکا جاتا ہے یہاں پھر سے جوانی میں اپنے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے۔ پھر ماں باپ اور بھائیوں کی مرضی کے مطابق شادی تو ہوتی ہے تو شادی کے بعد عورت کے تمام جائز مطالبات اُس کے شوہر کے حکم نامہ کے طابع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ کچھ لڑکیاں اگر سانس لینا چاہئے تو اُس کے لئے بھی شوہر سے اجازت لینی پڑتی ہے اور اِس طرح کئی سالوں تک ایک لڑکی ماں باپ اور بھائی کے بعد شوہر کے حکم ناموں کی زنجیروں میں قید کی جاتی ہے اور یہاں تو اُس کی پسند، ناپسند اور مرضی نہ ہونے کے برابر ہی سمجھا جاتا۔ اِس دور کے بعد ایک اور دور ایک لڑکی کی زندگی میں آتا ہے اور وہ ہے بُڑھاپے کا دور اور اِس دور میں وہ نہ اپنے باپ اور بھائی کے تحت ہوتی ہے اور نہ اپنے خاوند یا شوہر بلکہ اب تو وہ اپنے بیٹے اور اور بہو کے ماتحت ہوتی ہے اور اِس دور میں جب ایک عورت کچھ کرنا چاہے تو اُسے اپنے بیٹے سے اجازت لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اِس طرح ہم دیکھتے ہے کہ ایک عورت پوری زندگی گیہوں کی طرح پستی جاتی ہے اور ہر گھر کا ستون مانی جاتی ہے مگر حقیقی معنوں میں اُس کی اوقات ہر دور اور زندگی کے ہر قدم پر ایک نوکرانی کا ہی ہو کے رہ چکا ہے جا صرف اپنے ماں، باپ، بھائی، شوہر اور بچوں کی زندگی کو سجانے سنوارنے میں ہی اپنی زندگی کا خاتمہ ہوتے ہوئے دیکھتی ہے۔

زی جن پنگ۔ دنیا کے "طاقتور ترین قائد"

نفیس صدیقی

چین کے صدر زی جن پنگ نہ صرف چین بلکہ دنیا کے انتہائی طاقتور رہنما بن کر سامنے آئے ہیں۔ چین کی کیمونسٹ پارٹی کی 19 ویں نیشنل کانگریس نے انہیں اگلی مدت کے لئے پارٹی سیکریٹری جنرل اور چین کا صدر منتخب کیا ہے۔ کیمونسٹ پارٹی اور حکومت کے معاملات چلانے والی سب سے بااختیار "پولٹ بیورو" (Politburo) کے نئے منتخب ارکان میں کوئی بھی ایسا رہنما نہیں ہے، جو مستقبل میں زی جن پنگ کی جگہ لے سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ 64 سالہ زی کافی دنوں چین کی قیادت کرتے رہیں گے۔ چین کے ثقافتی انقلاب کے بانی اور عظیم رہنما "ماؤزے تنگ" کے بعد زی سب سے زیادہ طاقتور رہنما بن کر ابھرے ہیں اور وہ ایسے وقت میں چین کی قیادت کر رہے ہیں، جب چین غیر معمولی عالمی کردار ادا کرنے کی تیاری کر چکا ہے اور اس کو ہی نئی دنیا تعمیر کرنی ہے۔ وہ ایک Dynamic Thinking اور pragmatic رہنما ہیں۔

18 تا 24 اکتوبر 2017 کو بیجنگ کے عظیم عوامی ہال میں منعقد ہونے والی چینی کیمونسٹ کی 19 ویں کانگریس کے فیصلوں کے بعد مغرب نے یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ چین میں ایک شخص کا راج قائم ہو چکا ہے۔ یہ تاثر درست نہیں ہے۔ کیمونسٹ پارٹی اپنا لیڈر منتخب کرنے کے لئے کئی مراحل سے گزرتی ہے۔ کیمونسٹ پارٹی میں تقریباً 9 کروڑ ارکان ہیں۔ وہ مقامی اور صوبائی تنظیموں میں اپنے نمائندے بھیجتے ہیں۔ یہ تنظیمیں نیشنل کانگریس میں اپنے 2280 مندوب بھیجتی ہیں۔ یہی مندوب پولٹ بیورو کے ارکان، پارٹی اور حکومتی لیڈر کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ انتخاب آنکھیں بند کر کے نہیں کیا جاتا۔ جو شخص زی جن پنگ کی منزلت حاصل کرتا ہے، وہ بلاشبہ انتہائی غیر معمولی شخص ہوتا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ چین کی کیمونسٹ پارٹی نے اوپر سے نیچے تک مباحثے کا ایک نظام وضع کر رکھا ہے۔ 19 ویں کانگریس کی تیاری ایک سال پہلے 2016 سے شروع ہو گئی تھی۔ کانگریس ہر پانچ سال بعد منعقد ہوتی ہے۔ ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کیمونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کیمونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔ ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کیمونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کیمونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔ ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کیمونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کیمونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کیمونسٹ پارٹی نے زی جن پنگ کی آئیڈیالوجی کو پارٹی کے نئے منشور کا حصہ بنا لیا ہے۔ یہ آئیڈیالوجی "نئے عہد میں چینی خصوصیات کے ساتھ سوشلزم" سے متعلق ہے۔ زی کی آئیڈیالوجی کو پارٹی منشور میں شامل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کیمونسٹ پارٹی نے زی کے وژن کو قبول کر لیا ہے اور اس لئے انہیں اگلی پانچ سالہ مدت کے لئے اپنا لیڈر منتخب کیا ہے۔ ماؤزے تنگ کے بعد زی پہلے لیڈر ہیں، جن کے تصورات کو نام کے ساتھ پارٹی منشور کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اس سے زی جن پنگ کی اہمیت اور طاقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

چین کی کیمونسٹ پارٹی کی 19 ویں کانگریس کے فیصلے بہت اہم ہیں۔ ایک فیصلہ یہ کیا گیا کہ چینی خصوصیات والے سوشلزم کو مضبوط کیا جائے گا اور "سوشلسٹ ماڈرنائزیشن" کے تحت چین کی سماجی اور معاشی ترقی کے اہداف حاصل کئے جائیں گے۔ کانگریس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ اب چین مزید اور پائیدار عالمی کردار ادا کرے گا۔ چین کی کیمونسٹ پارٹی نے "مارکسزم" کا ایک راز پا لیا ہے۔ وہ راز یہ ہے کہ مارکسزم انسانی سماج کی سائنس ہے اور انسانی سماج میں رشتے اور اقدار بدلتی رہتی ہیں۔ لہذا بدلے ہوئے حالات میں یہ سائنس بھی تبدیل ہوتی ہے۔ اس تبدیلی کے بھی سائنسی اصول ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ایک مارکسی اور سوشلسٹ سماج کے تقاضے بھی تبدیل ہوتے ہیں۔ ہر سماج کی اپنی تہذیبی، ثقافتی اور تاریخی خصوصیات ہیں، جو اسے دوسرے کسی سماج سے منفرد کرتی ہیں۔ اس راز کو پا لینے کی وجہ سے چین کی کیمونسٹ پارٹی کا تقریباً سات دہائیوں سے اقتدار قائم ہے بلکہ آج چین پوری دنیا کو اپنے اثر میں لینے کے لئے تیار ہے۔ آج کا چین 1949 کے انقلاب کا تسلسل ہے۔ دنیا میں کئی نظام ختم ہو گئے لیکن یہ تسلسل نہیں ٹوٹا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ چینی کیمونسٹ پارٹی نے انسانی سماج کو جامد تصور نہیں کیا۔

زی جن پنگ جدید چین کے معمار ہیں اور انہوں نے نئی دنیا کی تشکیل کی ذمہ داری بھی اپنے سر لے لی ہے۔ ماؤزے تنگ کے طاقتور اور مقبول ہونے کے حالات اور اسباب مختلف تھے۔ تازہ انقلاب کی وجہ سے لوگ جذباتی طور پر ان کے ساتھ تھے اور دنیا صرف دو بلاکس میں تقسیم تھی۔ اشتراکی اور سرمایہ دارانہ بلاکس کی یہ تقسیم نظریاتی بنیاد پر تھی۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے۔ چینی عوام پہلے والے رومانس میں نہیں ہیں، جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے دنیا میں اب معاشی مفادات کا ٹکراؤ انتہائی پیچیدہ صورت اختیار کر چکا ہے۔ زی جن پنگ کے وژن کو نہ صرف کیمونسٹ پارٹی نے تسلیم کیا ہے بلکہ جدید چین کی تعمیر اور چین کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار نے چینی عوام میں ایک بار پھر رومانویت پیدا کر دی ہے، جو درمیانی عرصے میں کسی حد تک کم ہو گئی تھی۔ چین کے ون بیلٹ ون روڈ (ایک پٹی ایک شاہراہ) کے تصور نے ساری دنیا کو اپنی طرف راغب کیا ہے۔ پوری دنیا یہ محسوس کر رہی ہے کہ اسے اس ون بیلٹ ون روڈ کے عظیم ترین عالمی منصوبے سے فائدہ ہوگا۔ ایشیا، افریقا، یورپ، اور لاطینی امریکہ کے اکثر ممالک سے یہ روڈ گزرے گا اور دنیا کی ساٹھ فیصد سے زیادہ آبادی اسی روڈ سے جڑی ہوگی۔ اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چین کو بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دیگر عالمی طاقتوں کی مخالفت کے ساتھ ساتھ چین کے داخلی مسائل سے بھی نمٹنا ہوگا۔ زی جن پنگ نے نہ صرف نیا وژن دیا بلکہ انہوں نے چین میں کرپشن کے خاتمے کے لئے ایسے اقدامات کئے، جو کوئی دوسرا ملک یا حکمراں نہیں کر سکا۔ کرپشن ثابت ہونے پر وزرا، کیمونسٹ پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور بیوروکریٹس سمیت سینکڑوں اہم لوگوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ انہوں نے ایک نظریہ ساز کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ایک اچھے منتظم کے طور پر بھی تسلیم کرایا ہے۔ ان کی دانش اور ان کی صلاحیت کئی آزمائشوں پر پوری اتری ہوگی، تبھی وہ اس منزل پر پہنچے ہیں۔ چین جس طرح ایک غیر معمولی عالمی کردار ادا کرنے جا رہا ہے، اس میں زی جن پنگ جیسے مضبوط رہنما کی نہ صرف چین بلکہ دنیا کو بھی ضرورت ہے۔ زی جن پنگ جدید چین کے معمار ہیں اور انہوں نے نئی دنیا کی تشکیل کی ذمہ داری بھی اپنے سر لے لی ہے۔ ماؤزے تنگ کے طاقتور اور مقبول ہونے کے حالات اور اسباب مختلف تھے۔ تازہ انقلاب کی وجہ سے لوگ جذباتی طور پر ان کے ساتھ تھے اور دنیا صرف دو بلاکس میں تقسیم تھی۔ اشتراکی اور سرمایہ دارانہ بلاکس کی یہ تقسیم نظریاتی بنیاد پر تھی۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے۔ چینی عوام پہلے والے رومانس میں نہیں ہیں، جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے دنیا میں اب معاشی مفادات کا ٹکراؤ انتہائی پیچیدہ صورت اختیار کر چکا ہے۔ زی جن پنگ کے وژن کو نہ صرف کیمونسٹ پارٹی نے تسلیم کیا ہے بلکہ جدید چین کی تعمیر اور چین کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار نے چینی عوام میں ایک بار پھر رومانویت پیدا کر دی ہے، جو درمیانی عرصے میں کسی حد تک کم ہو گئی تھی۔ چین کے ون بیلٹ ون روڈ (ایک پٹی ایک شاہراہ) کے تصور نے ساری دنیا کو اپنی طرف راغب کیا ہے۔ پوری دنیا یہ محسوس کر رہی ہے کہ اسے اس ون بیلٹ ون روڈ کے عظیم ترین عالمی منصوبے سے فائدہ ہوگا۔ ایشیا، افریقا، یورپ، اور لاطینی امریکہ کے اکثر ممالک سے یہ روڈ گزرے گا اور دنیا کی ساٹھ فیصد سے زیادہ آبادی اسی روڈ سے جڑی ہوگی۔ اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چین کو بڑے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دیگر عالمی طاقتوں کی مخالفت کے ساتھ ساتھ چین کے داخلی مسائل سے بھی نمٹنا ہوگا۔ زی جن پنگ نے نہ صرف نیا وژن دیا بلکہ انہوں نے چین میں کرپشن کے خاتمے کے لئے ایسے اقدامات کئے، جو کوئی دوسرا ملک یا حکمراں نہیں کر سکا۔ کرپشن ثابت ہونے پر وزرا، کیمونسٹ پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور بیوروکریٹس سمیت سینکڑوں اہم لوگوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ انہوں نے ایک نظریہ ساز کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو ایک اچھے منتظم کے طور پر بھی تسلیم کرایا ہے۔ ان کی دانش اور ان کی صلاحیت کئی آزمائشوں پر پوری اتری ہوگی، تبھی وہ اس منزل پر پہنچے ہیں۔ چین جس طرح ایک غیر معمولی عالمی کردار ادا کرنے جا رہا ہے، اس میں زی جن پنگ جیسے مضبوط رہنما کی نہ صرف چین بلکہ دنیا کو بھی ضرورت ہے۔

زی جن چنگ کی جدوجہد اور جدید چین کو ایک عالمی طاقت بنانے میں یہ بیانیہ ہے کہ کوئی بھی ملک یا معاشرہ ایک جامد معاشرہ نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی جامد سائنس اور فلسفہ اس کی تعمیر کر سکتا ہے اس کے لئے آج کی بدلتی ہوئی دنیا کا ادراک ہونا چاہئے۔ اپنے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ اپنی داخلہ، خارجہ پالیسی کو ارد گرد کے حالات، خطے کے حالات اور عالمی تبدیلیوں کو دیکھتے ہوئے اپنے ملک کے معروضی حالات کا تجزیہ کرنا چاہئے۔ اپنے عوام کو تعلیم، علاج اور لا اینڈ آرڈر مہیا کرنا چاہئے۔ کوئی معاشرہ competent اور میرٹ، کرپشن سے پاک اور قانون کی بالادستی پر ہی قائم رہ سکتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ حکومتی پارٹی میں تحریک ہونی چاہئے۔ ہماری یہاں پارٹی کارکنوں کا تعلق ووٹ دے کر اور الیکشن کے بعد رابطہ ختم ہو جاتا ہے اور فیصلہ صرف ہوا میں معلق لوگوں سے کٹی ہوئی پارلیمان بغیر کسی consensus کے اکثریتی بنیاد پر کرتی ہے۔

ان پانچ سالوں میں دنیا اور خود چین میں کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟
چین کے عوام کے سماجی، معاشی، سیاسی اور نفسیاتی حالات کیا ہیں؟ تبدیل شدہ حالات میں چین کی کیمونسٹ پارٹی کا نیا منشور کیا ہونا چاہئے اور حکومت کو داخلی اور خارجی پالیسیوں میں کیا تبدیلی کرنا چاہئے۔ ان تمام سوالات پر پارٹی کی نچلی سطح کی تنظیموں سے لے کر اوپر تک تمام تنظیمیں دستاویزات مرتب کرتی ہیں، جنہیں پارٹی دستاویزات کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویزات حالات کا سائنسی اور جدلیاتی مادیت کے اصولوں کے تحت تجزیہ کر کے مرتب کی جاتی ہیں۔ کانگریس کے انعقاد سے قبل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کو یہ دستاویزات موصول ہوتی ہیں۔ ان کے مطالعے کے بعد پارٹی کا نیا منشور مرتب کیا جاتا ہے تاکہ نئے تقاضوں کے تحت معاملات کو چلایا جا سکے۔ چینی کیمونسٹ پارٹی کی اوپر سے نیچے تک ہر تنظیم ایک تھنک ٹینک ہے۔ پارٹی کی حتمی دستاویز اور اس کی روشنی میں تیار کردہ پارٹی کا نیا منشور پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کو سمجھنا کس طرح چاہئے۔

The Urdu Daily WATTAN

سرینگر وطن

باقیات

101

دی کہ وہ موجودہ مالی سال کے اختتام سے پہلے منصوبے کی فزیکلی اور مالی تکمیل یقینی بنائیں۔ معائنہ کے بعد ایچ اینڈ پی ڈیپارٹمنٹ کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی جس میں لاواسا نے ڈیپارٹمنٹل مسائل بشمول تنظیم نو اور انسانی وسائل کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ یہ مسائل فوری طور پر حل کئے جائیں۔ ڈائریکٹر ایچ اینڈ پی اور دیگر ڈیپارٹمنٹل افسران دورے اور میٹنگ کے دوران موجود تھے۔

102

جموں وکشمیر پولیس کے بہادر جوانوں کو سخت ٹریننگ کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے ان پر زور دیا کہ وہ جموں کشمیر کی کامیابیوں کی حفاظت پر توجہ دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس نے دہشت گردی سے پاک، جرائم سے پاک جموں وکشمیر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے جہاں شہریوں کی زندگیوں پر کوئی عدم تحفظ سایہ دار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فورس نے گڈ گورننس، اختراع، سماجی اتحاد، اور ایک منصفانہ معاشرے کی تعمیر میں نمایاں سنگ میل حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں علیحدگی پسند عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے، تاکہ کوئی لوگوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کرنے سے نہ روک پائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ جموں وکشمیر پولیس کی وردی پہننے والی ہر عورت یا مرد اعلی معیار کے ساتھ عوامی توقعات سے تجاوز کرنے کا عہد کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج سے، عوامی اعتماد آپ کا سب سے بڑا اثاثہ ہے- لیکن اسے دیانتداری، غیر جانبداری اور ہمدردی کے ذریعے مسلسل حاصل کریں۔ منوج سنہا نے کہا کہ آپ کا کردار قانون کے نفاذ سے بالاتر ہے؛ اس کی روح اور روح کو مجسم بناتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ہر شہری کے وقار کو تحفظ فراہم کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس امن، سلامتی اور جمہوری اقدار کیلئے پوری طرح پرعزم ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر شہری سکون میں ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچ جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام وسائل اور عزم کیساتھ، جموں و کشمیر پولیس دہشت گردی کیخلاف صفر رواداری پر عمل پیرا ہے۔ جہاں شہریوں کی زندگیوں پر کوئی عدم تحفظ سایہ دار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فورس نے گڈ گورننس، اختراع، سماجی اتحاد، اور ایک منصفانہ معاشرے کی تعمیر میں نمایاں سنگ میل حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں علیحدگی پسند عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہیے، تاکہ کوئی لوگوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوشش کرنے سے نہ روک پائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ جموں وکشمیر پولیس کی وردی پہننے والی ہر عورت یا مرد اعلی معیار کے ساتھ عوامی توقعات سے تجاوز کرنے کا عہد کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج سے، عوامی اعتماد آپ کا سب سے بڑا اثاثہ ہے-لیکن اسے دیانتداری، غیر جانبداری اور ہمدردی کے ذریعے مسلسل حاصل کریں۔ منوج سنہا نے کہا کہ آپ کا کردار قانون کے نفاذ سے بالاتر ہے؛ اس کی روح اور روح کو مجسم بناتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ہر شہری کے وقار کو تحفظ فراہم کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس امن، سلامتی اور جمہوری اقدار کیلئے پوری طرح پرعزم ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر شہری سکون میں ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچ جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام وسائل اور عزم کیساتھ، جموں و کشمیر پولیس دہشت گردی کیخلاف صفر رواداری پر عمل پیرا ہے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہم تمام اسٹیک ہولڈر ایجنسیوں کیساتھ مل کر کثیر الجہتی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں اور جلد ہی جموں وکشمیر دہشت گردی سے پاک ہو جائے گا۔ مجموعی طور پر 430 ٹرینی کانسٹیبل اپنی بنیادی تربیت کے بعد پاس آؤٹ ہوئے اور تمام ٹرینیز کو حلف دلایا گیا۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے ٹرینی کانسٹیبلوں کو ٹرافیاں دی جنہوں نے اپنی ٹریننگ کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا: جانی وکٹر (آل راؤنڈ بیسٹ)، وشال بھارت (دوسرے آل راؤنڈ بیسٹ)، یوگیش شرما (تیسرے آل راؤنڈ بیسٹ)، پنکج رانا (انڈور بیسٹ)، توصیف احمد لون (اوٹسمین)، ڈاکٹر طاہرالقادری (بیسٹ)۔ کوسر (پریڈ کمانڈر) اور سوشانت شرما (پریڈ سیکنڈ ان کمانڈ)۔ اس موقع پر ڈی جی پی شری نلین پربھات اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

103

مقاصد کے لیے مذہبی شناخت کے استعمال کے خطرات کو تسلیم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا'' میں اس بات پر زور دیتا ہوں کہ اقوام متحدہ کے لیے مذہبی شناخت کو ہتھیار بنانے اور اسے تنگ سیاسی مقاصد کے لیے آلہ کار بنانے کے بڑھتے ہوئے رجحان اور خطرات کا نوٹس لینا ضروری ہے''۔ انہوں نے احمدیوں کے ساتھ سلوک، افغان مہاجرین کی واپسی اور رمضان کے دوران فضائی بمباری کی مہمات کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان کے ریکارڈ پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ حیرت ہے کہ اس ملک میں احمدیوں کے وحشیانہ جبر کو کیا کہا جائے گا، یا اس رمضان کے مقدس مہینے میں بے بس افغانوں پر بڑے پیمانے پر ہونے والی بمباری یا فضائی بمباری کو کیا کہا جائے گا۔۔ ہریش نے کہا کہ پاکستان ہندوستان کے ''کثیر ثقافتی اور پرامن بقائے باہمی'' کو قبول کرنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ انہوں نے پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک فوبیا نظر آنے والا پرامن بقائے باہمی کے خلاف ہے جس سے ہندوستان میں تمام طبقے بشمول مسلمان لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہریش نے کہا'' ہندوستان میں مسلمان، بشمول جموں اور کشمیر کے لوگ، اپنے لیے بات کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں''۔۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ انہوں نے پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک فوبیا نظر آنے والا پرامن بقائے باہمی کے خلاف ہے جس سے ہندوستان میں تمام طبقے بشمول مسلمان لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہریش نے کہا'' ہندوستان میں مسلمان، بشمول جموں اور کشمیر کے لوگ، اپنے لیے بات کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں''۔ پاکستان کے ریکارڈ پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ حیرت ہے کہ اس ملک میں احمدیوں کے وحشیانہ جبر کو کیا کہا جائے گا، یا اس رمضان کے مقدس مہینے میں بے بس افغانوں پر بڑے پیمانے پر ہونے والی بمباری یا فضائی بمباری کو کیا کہا جائے گا۔۔ ہریش نے کہا کہ پاکستان ہندوستان کے ''کثیر ثقافتی اور پرامن بقائے باہمی'' کو قبول کرنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ انہوں نے پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک فوبیا نظر آنے والا پرامن بقائے باہمی کے خلاف ہے جس سے ہندوستان میں تمام طبقے بشمول مسلمان لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہریش نے کہا'' ہندوستان میں مسلمان، بشمول جموں اور کشمیر کے لوگ، اپنے لیے بات کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں''۔۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ انہوں نے پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک فوبیا نظر آنے والا پرامن بقائے باہمی کے خلاف ہے جس سے ہندوستان میں تمام طبقے بشمول مسلمان لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہریش نے کہا'' ہندوستان میں مسلمان، بشمول جموں اور کشمیر کے لوگ، اپنے لیے بات کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں''۔ ہریش نے کہا کہ پاکستان ہندوستان کے ''کثیر ثقافتی اور پرامن بقائے باہمی'' کو قبول کرنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ انہوں نے پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک فوبیا نظر آنے والا پرامن بقائے باہمی کے خلاف ہے جس سے ہندوستان میں تمام طبقے بشمول مسلمان لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہریش نے کہا'' ہندوستان میں مسلمان، بشمول جموں اور کشمیر کے لوگ، اپنے لیے بات کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں''۔۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان بشمول جموں وکشمیر کے لوگ اپنے نمائندے خود منتخب کرتے ہیں جو ان کے حق میں بات کریں۔ انہوں نے پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ صرف ایک فوبیا نظر آنے والا پرامن بقائے باہمی کے خلاف ہے جس سے ہندوستان میں تمام طبقے بشمول مسلمان لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہریش نے کہا'' ہندوستان میں مسلمان، بشمول جموں اور کشمیر کے لوگ، اپنے لیے بات کرنے کے لیے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں''۔

104

آئی آر نمبر 28/2025 میں شاہنواز احمد شاہ، رومیسہ جان اور ڈاکٹر عامر بشیر ماگرے کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دیں، جو کہ اس وقت کشمیر کی سی ایف این سی برانچ کے زیر تفتیش ہے۔ ملزمان کو بھارتیہ نیا سنہتا کی مختلف دفعات تحت مبینہ طور پر 51 کروڑ روپے سے زیادہ کے منظم سائبر مالیاتی فراڈ کے سلسلے میں الزامات کا سامنا ہے۔ شاہنواز احمد شاہ جے اینڈ کے بینک کے ملازم ہیں۔ سماعت کے دوران استغاثہ کی نمائندگی اے پی پی الیاس خواجہ نے کی جنہوں نے جرم کی سنگینی اور شدت، استغاثہ کے گواہوں کی جانچ، جاری تفتیش اور ایک شریک ملزم کے مفرور ہونے کی بنیاد پر درخواست ضمانت کی مخالفت کی جبکہ ضمنی چارج شیٹ داخل ہونا باقی ہے۔ تحقیقات سے ملزم کے ساتھ منسلک متعدد بینک اکاؤنٹس کا انکشاف ہوا ہے، جن پر مختلف ریاستوں میں سائبر پولیس یونٹس کی شکایات پر نشان لگا دیا گیا تھا، اس کے علاوہ ہزاروں یو پی آئی ٹرانزیکشنز جو متعدد متاثرین کو متاثر کرنے والے منظم آن لائن فراڈ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ضمانت کو مسترد کرتے ہوئے، عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کے معاشی جرائم کے سنگین سماجی اثرات ہوتے ہیں اور اس کے لیے سخت رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ عدالت نے مزید زور دیا کہ منظم مالی فراڈ کے مقدمات میں انفرادی آزادی پر سماجی مفاد غالب ہونا چاہیے جو متاثرین کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کرتے ہیں۔ عدالت نے یہ بھی ریمارکس دیے کہ آن لائن ٹریڈنگ اور گیمنگ سے متعلق دھوکہ دہی کا بڑھتا ہوا خطرہ سنگین سماجی نقصان پہنچا رہا ہے اور اس طرح کی لت سے چلنے والی اسکیمیں منشیات کی لت کے مقابلے میں کام کرتی ہیں۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ایک شریک ملزم ملک سے باہر مفرور ہے، مالیاتی لین دین اور بینک اکاؤنٹس کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے اور ضمنی چارج شیٹ داخل ہونا باقی ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کے معاشی جرائم کے سنگین سماجی اثرات ہوتے ہیں اور اس کے لیے سخت رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ عدالت نے مزید زور دیا کہ منظم مالی فراڈ کے مقدمات میں انفرادی آزادی پر سماجی مفاد غالب ہونا چاہیے جو متاثرین کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کرتے ہیں۔ عدالت نے یہ بھی ریمارکس دیے کہ آن لائن ٹریڈنگ اور گیمنگ سے متعلق دھوکہ دہی کا بڑھتا ہوا خطرہ سنگین سماجی نقصان پہنچا رہا ہے اور اس طرح کی لت سے چلنے والی اسکیمیں منشیات کی لت کے مقابلے میں کام کرتی ہیں۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ایک شریک ملزم ملک سے باہر مفرور ہے، مالیاتی لین دین اور بینک اکاؤنٹس کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے اور ضمنی چارج شیٹ داخل ہونا باقی ہے۔

105

چناب اور جنوبی کشمیر کے چند اونچی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری ہوسکتی ہے۔ تاہم 21 سے 25 مارچ کے دوران موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید پیش گوئی کہ 26 سے 28 مارچ کے دوران عام طور پر مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ میدانی علاقوں میں ہلکی بارش اور کچھ بالائی علاقوں میں بکھرے مقامات پر برف گرنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا کہ مسافروں، ٹرانسپورٹروں اور عام طور پر اونچی جگہوں اور اہم پاسوں پر سفر کرنے والے لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 18 سے 20 مارچ کے دوران اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔ موسمیاتی مرکز نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ 18 سے 20 مارچ کے دوران چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ 40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار والی تیز ہواؤں اور الگ تھلگ مقامات پر ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 18 سے 20 مارچ کے دوران کھیتی باڑی اور باغات کے تمام کاموں کو معطل کردیں۔

106

جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے کہا کہ شاہ کی عمر اور مقدمے کی غیر معمولی تاخیر کو مدنظر رکھتے ہوئے ضمانت دی جا رہی ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ این آئی اے نے 248 گواہ پیش کیے ہیں مگر اب تک صرف 34 کی گواہی ہوئی ہے، جبکہ فرد جرم بھی 2022 میں طے ہوا جب شاہ پہلے ہی تین سال زیر حراست رہ چکے تھے۔ عدالت نے کہا کہ آرٹیکل 21 کے تحت شہری آزادی کو طویل حراست کے ذریعے پامال نہیں کیا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کے 2025 کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے شاہ کی رہائی کا حکم دیا، تاہم سخت شرائط کے ساتھ۔ ان شرائط میں شامل ہے: -دہلی سے باہر نہ جانا، پاسپورٹ عدالت میں جمع کرانا۔ صرف ایک موبائل یا لینڈ لائن نمبر استعمال کرنا اور اس کی تفصیلات اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کو دینا۔ ہر پندرہ دن بعد این آئی اے کے تحقیقاتی افسر کو رپورٹ کرنا۔ کسی گواہ پر اثر انداز نہ ہونا اور نہ ہی ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کرنا۔ مقدمے کے بارے میں میڈیا میں کوئی بیان نہ دینا۔ عدالت میں تحریری یقین دہانی دینا کہ ضمانت کے دوران کوئی ایسا جرم دوبارہ نہیں کریں گے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگر ان شرائط کی خلاف ورزی ہوئی تو استغاثہ ضمانت منسوخ کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ صرف ایک موبائل یا لینڈ لائن نمبر استعمال کرنا اور اس کی تفصیلات اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کو دینا۔ ہر پندرہ دن بعد این آئی اے کے تحقیقاتی افسر کو رپورٹ کرنا۔ کسی گواہ پر اثر انداز نہ ہونا اور نہ ہی ثبوتوں سے چھیڑ چھاڑ کرنا۔ مقدمے کے بارے میں میڈیا میں کوئی بیان نہ دینا۔ عدالت میں تحریری یقین دہانی دینا کہ ضمانت کے دوران کوئی ایسا جرم دوبارہ نہیں کریں گے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگر ان شرائط کی خلاف ورزی ہوئی تو استغاثہ ضمانت منسوخ کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

107

پر کنٹرول کھونے سے پہلے اسکارپیو سے ٹکرا گئی اور سڑک پر الٹ گئی۔ حادثے میں 2 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ 20 کے قریب مسافر زخمی ہوگئے، زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا، حکام نے بتایا کہ پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

108

میٹر ریڈر 30 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے تازہ کارروائی میں محکمہ بجلی کے ایک میٹر ریڈر کو 30 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔ ایک بیان میں اینٹی کورپشن بیورو نے کا کہنا ہے کہ انہوں نے پی ڈی ڈی راجوری میں تعینات ایک میٹر ریڈر کو بجلی کے بڑھتے ہوئے بل کو کم کرنے کے عوض شکایت کنندہ سے 30 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا ہے۔ اے سی بی ترجمان نے کہا کہ انسداد بدعنوانی بیورو نے ایف آئی آر نمبر 03/2026 جو پولیس اسٹیشن اے سی بی راجوری میں درج ہے کے معاملے میں عارف اقبال، جو اس وقت پی ڈی ڈی راجوری میں میٹر ریڈر کے طور پر تعینات ہیں کو ایک شکایت کی بنیاد پر جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ شکایت کنندہ سال 2019 سے 2021 تک ٹائر شاپ چلا رہا تھا، جس کے بعد اس کی دکان بند کروی گئی۔ بیان کے مطابق اس کے پاس بجلی کا کنکشن ہے اور وہ باقاعدگی سے اپنا بجلی کا بل ادا کر رہا تھا۔ اسے فروری 2026 میں 2497 کی رقم میں 31 دسمبر 2025 سے 31 جنوری 2026 تک کی مدت کے لئے بجلی کا بل موصول ہوا۔ اس سلسلے میں پی ڈی ڈی راجوری کے عارف اقبال میٹر ریڈر نے شکایت کنندہ سے ملاقات کی اور اس سے 50 ہزار روپے دینے کو کہا تاکہ وہ اپنے بجلی کے بل کی دیکھ بھال کر سکے اس شکایت کنندہ نے اسے بتایا کہ وہ میٹر ریڈنگ کے مطابق بل ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس نے شکایت کنندہ کو دھمکی دی کہ اس کا بجلی کا بل بڑھا دیا جائے گا۔ 05 مارچ 2026 کو عارف اقبال دوبارہ آیا اور 31.01.2026 سے 28.02.2026 کی مدت کا بجلی کا بل 153890 کے حوالے کر دیا جس کی مقررہ تاریخ کے ساتھ 27.03.2026 کی شکایت کی گئی تو شکایت کنندہ نے 27.03.2026 تک بل ادا کرنے کا کہا۔ عارف اقبال (میٹر ریڈر) نے بل کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے 50 ہزار روپے رشوت طلب کی، اس کے بعد مذکورہ مطالبہ کو 30 ہزار روپے تک پہنچایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ شکایت کنندہ مذکورہ میٹر ریڈر کو غیر قانونی تسلی نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے اس نے رابطہ کیا اور مذکورہ عارف اقبال (میٹر ریڈر) کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے پولیس اسٹیشن اے سی بی راجوری میں تحریری شکایت درج کروائی۔ بیان کے مطابق مقدمہ درج ہونے کے بعد، اے سی بی ایس پی راجوری کی ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی، ٹیم نے ملزم عارف اقبال، پی ڈی ڈی راجوری کے میٹر ریڈر کو شکایت کنندہ سے 30 ہزار روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور اسے موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا، اس کے بعد ایف کے رہائشی راجوری کے گھر کی تلاشی بھی لی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس جاری ہے۔

109

اوڑی کے چندن واری علاقے میں ایک درمیانی عمر کی خاتون نے لکڑی کے پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی، جس کے بعد فوری طور پر ایس ڈی آر ایف بارہمولہ اور سول ڈیفنس یونٹ اوڑی نے سرچ آپریشن شروع کیا۔ منگل کے روز سرچ آپریشن میں مزید کمک شامل کی گئی، جس میں بحریہ کے میرین کمانڈوز [MARCOS] بھی شامل ہوئے۔ حکام کے مطابق دوران تلاش ایک میرین کمانڈو اہلکار اے۔ ایس۔ بدوریا پھسل کر دریا میں گر گئے اور کئی منٹ تک تیز دھار میں بہتے رہے۔ ساتھی اہلکاروں نے انہیں بڑی مشکل سے باہر نکالا۔ بدوریا شدید زخمی اور بے ہوش حالت میں تھے، جنہیں فوری طور پر فوجی اسپتال بونیئر منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ان کی حالت نازک ہے اور علاج جاری ہے۔ یہ واقعہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریسکیو آپریشنز میں شامل اہلکار کس قدر خطرناک حالات میں عوامی جان بچانے کے لیے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر کام کرتے ہیں۔ حکام نے کہا کہ سرچ آپریشن جاری ہے اور خاتون کی تلاش کے لیے مزید کوششیں کی جارہی ہیں۔ اور کئی منٹ تک تیز دھار میں بہتے رہے۔ ساتھی اہلکاروں نے انہیں بڑی مشکل سے باہر نکالا۔ بدوریا شدید زخمی اور بے ہوش حالت میں تھے، جنہیں فوری طور پر فوجی اسپتال بونیئر منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ان کی حالت نازک ہے اور علاج جاری ہے۔ یہ واقعہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریسکیو آپریشنز میں شامل اہلکار کس قدر خطرناک حالات میں عوامی جان بچانے کے لیے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر کام کرتے ہیں۔ حکام نے کہا کہ سرچ آپریشن جاری ہے اور خاتون کی تلاش کے لیے مزید کوششیں کی جارہی ہیں۔

110

مڑ رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ آگ نے ہوٹل آسال ریزورٹ کے 3 ڈھانچے اور ایک گاڑی کو لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے بتایا کہ آگ بجھانے کیلئے کئی فائر ٹینڈرز کو کام میں لگایا گیا۔ تاہم، سائٹ پر متعدد ایل پی جی سلنڈر دھماکوں نے آپریشن کو مشکل بنا دیا۔ حکام نے بتایا کہ بعد میں صورتحال پر قابو پالیا گیا، تاہم واقعے میں ہوٹل کے 3 ڈھانچے اور ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ اسے پہلے ہوٹل میں آگ نمودار ہونے سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ لگنے کے باعث ہوٹل میں مقیم سیاحوں اور عملے میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی، تاہم بروقت کارروائی اور منظم ریسکیو آپریشن کے نتیجے میں ہوٹل میں پھنسے سبھی افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ ریسکیو آپریشن کے دوران مقامی لوگوں نے بھی امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس کے نتیجے میں ہوٹل میں موجود تمام سیاحوں اور ملازمین کو بحفاظت باہر نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق کسی بھی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، جبکہ تمام سیاحوں کو قریبی ہوٹلوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کے قیام کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ اس ہولناک آتشزدگی کے نتیجے میں نجی ہوٹل کو بھاری مالی نقصان پہنچا کیونکہ ہوٹل کے تینوں بلاک مکمل طور پر خاکستر ہوگئے ہیں، جس سے کروڑوں روپے مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں اور اس سلسلے میں تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی کی زد میں آکر ایک نزدیکی ہوٹل کا منیجر شدید زخمی ہوگیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔ کیونکہ ہوٹل کے تینوں بلاک مکمل طور پر خاکستر ہوگئے ہیں، جس سے کروڑوں روپے مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں اور اس سلسلے میں تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی کی زد میں آکر ایک نزدیکی ہوٹل کا منیجر شدید زخمی ہوگیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔ آگ لگنے کے باعث ہوٹل میں مقیم سیاحوں اور عملے میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی، تاہم بروقت کارروائی اور منظم ریسکیو آپریشن کے نتیجے میں ہوٹل میں پھنسے سبھی افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ ریسکیو آپریشن کے دوران مقامی لوگوں نے بھی امدادی کارروائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس کے نتیجے میں ہوٹل میں موجود تمام سیاحوں اور ملازمین کو بحفاظت باہر نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق کسی بھی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے، جبکہ تمام سیاحوں کو قریبی ہوٹلوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کے قیام کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ اس ہولناک آتشزدگی کے نتیجے میں نجی ہوٹل کو بھاری مالی نقصان پہنچا کیونکہ ہوٹل کے تینوں بلاک مکمل طور پر خاکستر ہوگئے ہیں، جس سے کروڑوں روپے مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں اور اس سلسلے میں تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی کی زد میں آکر ایک نزدیکی ہوٹل کا منیجر شدید زخمی ہوگیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔ کیونکہ ہوٹل کے تینوں بلاک مکمل طور پر خاکستر ہوگئے ہیں، جس سے کروڑوں روپے مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں اور اس سلسلے میں تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی کی زد میں آکر ایک نزدیکی ہوٹل کا منیجر شدید زخمی ہوگیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔ اور اس سلسلے میں تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی کی زد میں آکر ایک نزدیکی ہوٹل کا منیجر شدید زخمی ہوگیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔ کیونکہ ہوٹل کے تینوں بلاک مکمل طور پر خاکستر ہوگئے ہیں، جس سے کروڑوں روپے مالیت کی املاک راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہیں اور اس سلسلے میں تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی کی گاڑی کی زد میں آکر ایک نزدیکی ہوٹل کا منیجر شدید زخمی ہوگیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا اور اسے فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال پہنچانے سے قبل ہی اس کی موت واقع ہو چکی تھی۔

111

تقسیم کاری کشمیر کی انفورسمنٹ ونگ کی ایک ٹیم نے تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار کی قیادت میں شہر کے بالائی علاقوں بشمول نئی پورہ، چھانہ پورہ، مہجور نگر، جواہر نگر اور رام باغ میں مارکیٹ چیکنگ مہم چلائی۔ اس دوران ٹیم نے دکانداروں کی جانب سے فروخت کی جانے والی مختلف اشیائے ضروریہ کا معائنہ کیا، اور کئی ایک دکانداروں سے زائدالمیعاد، مضر صحت اور غیر معیاری سامان بشمول کھانے پینے کی اشیاء کو ضبط کرکے موقعہ پر ہی ضائع کردیا۔ انفورسمنٹ ونگ کی ٹیم نے چیکنگ کے دوران صارفین سے مختلف چیزوں کے دام یا ریٹ وصول کرنے کے بارے میں بھی پوچھ تاچھ کی۔ ٹیم نے غیر معیاری اورزائدالمیعاد سامان فروخت کرنے والے دکانداروں کی سخت سرزنش کرتے ہوئے انھیں آئندہ عام صارفین سے کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی نہ کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ آئندہ قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ مختلف بازاروں میں چیکنگ مہم کے دوران تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار نے کہا کہ اشیائے ضروریہ کی مصنوعی قلت کر کے لوگوں سے اضافی دام وصول کرنے والے دکانداروں، تاجروں اور چھاپڑی فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سری نگر سمیت کشمیر میں اشیائے ضروریہ بشمول کھانے پینے کے سامان، رسوئی گیس وغیرہ کی کوئی قلت نہیں ہے، اسلئے عام صارفین بلاوجہ کی افواہوں پر کان نہ دھریں اور متعلقہ دکانداروں، ڈیلروں اور سپلائروں کو ناجائز منافع خوری کا کوئی موقعہ نہ دیں۔ تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار نے ساتھ ہی قصابوں کو گوشت کی مقررکردہ قیمتوں کا پابند رہنے کی تلقین کرتے ہوئے خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یامنہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کہ سری نگر سمیت کشمیر میں اشیائے ضروریہ بشمول کھانے پینے کے سامان، رسوئی گیس وغیرہ کی کوئی قلت نہیں ہے، اسلئے عام صارفین بلاوجہ کی افواہوں پر کان نہ دھریں اور متعلقہ دکانداروں، ڈیلروں اور سپلائروں کو ناجائز منافع خوری کا کوئی موقعہ نہ دیں۔ تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار نے ساتھ ہی قصابوں کو گوشت کی مقررکردہ قیمتوں کا پابند رہنے کی تلقین کرتے ہوئے خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یامنہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یامنہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انفورسمنٹ ونگ کی ٹیم نے چیکنگ کے دوران صارفین سے مختلف چیزوں کے دام یا ریٹ وصول کرنے کے بارے میں بھی پوچھ تاچھ کی۔ ٹیم نے غیر معیاری اورزائدالمیعاد سامان فروخت کرنے والے دکانداروں کی سخت سرزنش کرتے ہوئے انھیں آئندہ عام صارفین سے کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی نہ کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ آئندہ قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ مختلف بازاروں میں چیکنگ مہم کے دوران تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار نے کہا کہ اشیائے ضروریہ کی مصنوعی قلت کر کے لوگوں سے اضافی دام وصول کرنے والے دکانداروں، تاجروں اور چھاپڑی فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ سری نگر سمیت کشمیر میں اشیائے ضروریہ بشمول کھانے پینے کے سامان، رسوئی گیس وغیرہ کی کوئی قلت نہیں ہے، اسلئے عام صارفین بلاوجہ کی افواہوں پر کان نہ دھریں اور متعلقہ دکانداروں، ڈیلروں اور سپلائروں کو ناجائز منافع خوری کا کوئی موقعہ نہ دیں۔ تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار نے ساتھ ہی قصابوں کو گوشت کی مقررکردہ قیمتوں کا پابند رہنے کی تلقین کرتے ہوئے خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یامنہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کہ سری نگر سمیت کشمیر میں اشیائے ضروریہ بشمول کھانے پینے کے سامان، رسوئی گیس وغیرہ کی کوئی قلت نہیں ہے، اسلئے عام صارفین بلاوجہ کی افواہوں پر کان نہ دھریں اور متعلقہ دکانداروں، ڈیلروں اور سپلائروں کو ناجائز منافع خوری کا کوئی موقعہ نہ دیں۔ تحصیل سپلائی آفیسر سری نگر ماجد گلزار نے ساتھ ہی قصابوں کو گوشت کی مقررکردہ قیمتوں کا پابند رہنے کی تلقین کرتے ہوئے خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یامنہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ خبردار کیا کہ صارفین سے اضافی یامنہ مانگے دام لینے والے قصابوں نیز مرغ فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

املتاس کی صحت افزا پھلیاں

املتاس کا درخت درمیانے قد کاٹھ کا خوب صورت درخت ہوتا ہے، جس کے پتے موسم خزاں میں گر جاتے ہیں۔اس درخت پر ایک سے دو فیٹ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔کچی پھلیوں کا رنگ سبز ہوتا ہے،لیکن پکنے پر سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہیں۔ان پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے کالے رنگ کی ٹکیاں نکلتی ہیں،جن کے دونوں طرف سیاہ گودا ہوتا ہے۔یہ گودا ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔املتاس کا درخت ہمارے لئے قدرت کے ایک بڑے تحفے سے کم نہیں ہے،اس لئے اس کے پتوں، پھولوں، جڑ اور لکڑی سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے۔املتاس کا گودا سینہ صاف کرتا ہے۔املتاس کی پھلیوں کے پختہ ہونے پر ان کے اندر سے جو ٹکیاں نکلتی ہیں،وہ اپنی سیاہ رطوبت کی وجہ سے مغز املتاس کے نام سے مشہور ہیں۔بہ وقت ضرورت پھلی میں سے گودا نکال کر استعمال کر لیا جاتا ہے،لیکن یہ گودا زیادہ عرصے تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے۔املتاس کی پھلی کے بیرونی چھلکے کو پوست املتاس کہتے ہیں۔اس کا مغز،یعنی گودا اور پھلی کا بیرونی چھلکا دونوں دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔املتاس کا گودا سیاہ اور بُو دار ہوتا ہے۔پھلی کے بیج سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان میں کوئی بُو نہیں ہوتی۔اس کے پھول زرد رنگ کے اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔املتاس کا گودا ورم پر لگانے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔نیز ایام کے جاری کرنے اور ولادت میں بھی یہ گودا مدد کرتا ہے۔املتاس کا گودا قبض کشا ہوتا ہے اور پھول بھی یہی تاثیر رکھتے ہیں۔اس کے گودے میں پوٹاشیم،کیلشیم،فولاد اور مینگنیز کے علاوہ اور بہت سے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔اس بات کا خیال رکھا جائے کہ املتاس کا صرف گودا کھانے سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہو سکتا ہے،اس لئے اطبا گودے میں بادام کا تیل یا بادام کا دودھ ملا کر پلاتے ہیں۔املتاس کے پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے،جو دافع بخار ہوتا ہے۔گل قند ایک معجون ہے،جو شکر اور گلاب کی پتیوں کو ملا کر بناتے ہیں۔املتاس کی پھلی ہر پنساری کے ہاں آسانی سے دستیاب ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بچوں کا قبض ختم کرنے میں یہ پھلی بہت کام آتی ہے۔پھلی کے اندر سیاہ رنگ کی جو ٹکیاں ہوتی ہیں،وہ ایک گلاس پانی میں بچے کی عمر کی مناسبت سے ایک یا ایک سے زیادہ ٹکیاں حل کر کے شکر سے میٹھا کر کے پلا دینا چاہیے،قبض بغیر تکلیف کے ختم ہو جائے گا۔اس کی بنائی ہوئی گھٹی نوزائیدہ بچوں کو اب تک پلائی جاتی ہے،تاکہ ان کے پیٹ کا نظام درست رہے۔خناق کے لئے مغز املتاس،یعنی املتاس کی پھلی کا گودا نہایت مفید ہے۔خناق میں حلق کے اندر ورم ہو جاتا ہے،روٹی کا لقمہ کھانا تو دور کی بات ہے،پانی کا گھونٹ بھی حلق سے اترنا مشکل ہوتا ہے۔ایسی صورت میں مغز املتاس کے جوشاندے سے غرارے کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے اور یہ معمولی سی دوا وہ اثر دکھاتی ہے،جو قیمتی دواؤں سے ناممکن ہے۔گلے کی بیماری دور کرنے کے لئے بھی مغز املتاس نہایت مفید ہے۔

MNN

کمر کے اردگرد چربی کا خاتمہ

انار میں بہت سے ایسے سودمند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے

انار کو غذائی اور طبی خصوصیات کے باعث قدرت کا ایک انمول تحفہ تسلیم کیا جاتا ہے،اس پھل کو ''جنت کا پھل'' بھی قرار دیا گیا ہے،انار کو تمام پھلوں میں شہنشاہ کی سی حیثیت حاصل ہے،انار میں بہت سے ایسے سودمند نباتات اور مرکبات پائے جاتے ہیں جو دوسرے عام پھلوں میں نہیں ملتے۔طبی و غذائی ماہرین کے مطابق انار کا استعمال انسانی مجموعی صحت پر حیرت انگیز مثبت اثرات مرتب کرتا ہے اور مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے،ایک کپ انار کے دانوں (**100** گرام) میں فائبر **4** گرام، پروٹین **17** گرام، وٹامن **17** فیصد، وٹامن **B6** پانچ فیصد، فولیٹ **16** فیصد، شوگر **14** گرام اور پوٹاشیم **236** ملی گرام جبکہ سوڈیم **3** ملی گرام پایا جاتا ہے۔انار منرلز اور توانائی کا خزانہ ہے جس میں کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس، آئرن، ہائیڈروکلورک ایسڈ، فائٹو کیمیکلز، اینٹی آکسیڈنٹس، پولی فینول، کم کیلوریز، وٹامن اے، بی، سی اور بائیو ایکٹو کمپاو**?**نڈز پائے جاتے ہیں۔انار میں موجود وٹامن سی سورج کی شعاعوں کے مضر اثرات کو کم کرتا ہے، جلد پر جھریاں آنے سے بچاتا ہے، یہ جسم میں کولیجن کو محفوظ کرنے کی صلاحیت کو بڑھا دیتا ہے، جس کے نتیجے میں رنگ قدرتی طور پر نکھرتا ہے۔روزانہ **8** اونس انار کا جوس پینے سے جلد بے داغ، تروتازہ اور توانا ہوتی ہے، انار کے جوس میں ایلجک (**Ellagic**) ایسڈ اور پیونی کلاجن (**Punicalagin**) موجود ہوتا ہے، یہ دونوں اجزاء جلد کو خراب ہونے، نقصان پہنچانے والے ماحولیاتی عوامل، جلد کو لٹکنے، سیاہ دھبے اور خشکی سے جلد کو محفوظ رکھتے ہیں۔انار میں پائے جانے والا پیونک ایسڈ بالوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے، جس کی وجہ سے بالوں کے گرنے میں کمی واقع ہوتی ہے۔اسی وجہ سے اکثر لوگ انار سے حاصل کردہ تیل کو جلد اور بالوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔عالمی وبا کورونا وائرس سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت کا مضبوط ہونا لازمی ہے، اس وبا سے بچنے کے لئے وٹامن سی سے بھرپور پھلوں کا استعمال نہایت مفید ہے۔ماہرین کے مطابق موسم سرما میں عام نزلہ، زکام، بخار اور وائرل کا ہونا عام سی بات ہے مگر آج کل عالمی وبا کورونا وائرس کے پیش نظر اس وائرس اور تمام عام وائرل سے بچنے کے لئے وٹامن سی اور سٹرلیس پھلوں کا استعمال کرنا مفید ہے جن میں انار، لیموں اور مالٹے شامل ہیں۔**100** گرام انار میں **83** کیلوریز ہوتی ہیں، جس سے آپ کو دن بھر بیدار، چوکنا اور توانا رہنے کے لئے مدد ملتی ہے، ڈائٹنگ کرنے والے افراد کے لئے انار نہایت مفید ہے، اس میں بڑی مقدار میں فائبر موجود ہوتا ہے، جس سے آپ کو بھوک کم لگے گی اور آپ کا ہاضمہ بھی تیز ہو گا۔انار میں جذب ہونے والی چکنائی موجود نہیں ہوتی، جس کی وجہ سے یہ ڈائٹنگ کرنے والوں کے لئے بہترین غذا کا کام دیتا ہے۔ماہرین کے مطابق روزانہ انار کا جوس پینے سے کمر کے اردگرد چربی کا خاتمہ ہو جاتا ہے، اس کے قدرتی اجزاء موٹاپے کا باعث بننے والے خلیات کا خاتمہ کر کے چربی پگھلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ذہنی تناؤ کو کم کرنے کے لئے بھی انار ایک بہترین ٹانک ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ انار میں سنگترے اور سبز چائے سے تین گنا زیادہ اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں، جو جسم کو کئی فاضل مادوں کے اثرات سے بچاتے ہیں۔اس کے علاوہ انار میں آئرن، پوٹاشیم اور میگنیز کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے، جس کی وجہ سے یہ انسانی صحت پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔دوران حمل انار کا باقاعدگی سے استعمال انیمیا اور پٹھوں کے سخت ہو کر اکڑ جانے سے محفوظ رہتے ہیں۔انار میں موجود فائٹو کیمیکلز کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کم کرتے ہیں جبکہ روزانہ انار کا ایک اونس تازہ جوس پینے سے آپ کی کیروٹڈ آرٹری میں موجود رکاوٹیں دور ہوتی ہیں، یہ رکاوٹیں اسٹروک اور دل کی دیگر بیماریوں کا باعث بنتی ہیں۔وٹامن سی، وٹامن بی فائیو، پوٹاشیم اور فائبر سے بھرپور اس پھل کے سفید چھلکے اور باہر کی پتلی جلد بھی کھائی جا سکتی ہے بلکہ وہ پھل کا ہی حصہ ہوتے ہیں۔صبح نہار منہ پانی کے علاوہ انار کا جوس پینا بے حد مفید ہے، انار کا تازہ جوس (ایک گلاس) گرم کریں، جب بھاپ نکلنا شروع ہو جائے تو اسے نیم گرم حالت میں نہار منہ پی لیں یا پھر مٹھی بھر انار دانے کو آدھے لیٹر پانی میں دس منٹ اُبال کر نچوڑیں، انجائنا کے مریضوں کو یہ پانی عام درجہ حرارت پر صبح کے وقت پینے کو دیں، اس سے سینے میں کھنچاؤ اور درد میں بے پناہ افاقہ ہوگا۔

MNN

انگور کھائیں،شفا پائیں

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لئے انتہائی مفید بھی ہے۔انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور: انگور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دوران خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔جلدی مسائل کی روک تھام: انگور میں موجود اجزاء عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لئے بھی فائدہ مند ہیں۔انگور میں موجود ایک جز **Resveratrol** کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹیریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔پوٹاشیم کے حصول کا ذریعہ: **100** گرام انگوروں میں **191** ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لئے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، جیسے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنا، کولیسٹرول اور دل کی صحت کو بہتر بنانا وغیرہ۔ایک تحقیق کے مطابق پوٹاشیم پیٹ میں گیس یا پھولنے کے مسئلے سے نجات میں بھی مدد دینے والا جز ہے، یعنی انگور پیٹ میں گیس کے مسئلے سے نجات کے لئے بھی بہترین ہے۔آنکھوں کے لئے بھی فائدہ مند انگور کھانے کی عادت آنکھوں کی صحت کو بہتر کرتی ہے۔انگور کھانے سے آنکھوں کے قرینے میں نقصان دہ مالیکیولز کے اخراج کا خطرہ کم ہوتا ہے، یہ پھل ڈی این اے کو نقصان سے بچا کر صحت مند خلیات کو تحفظ فراہم کرتا ہے، جس سے بینائی کو فائدہ ہوتا ہے۔دماغی صحت بھی بہتر کرے: انگور کھانے کی عادت دماغی تنزلی کا خطرہ کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔انگور کھانے سے ان اثرات سے تحفظ میں مدد ملتی ہے جو کہ الزائمر امراض سے جڑے ہوتے ہیں۔جوڑوں کے لئے بہترین: انگور کو کھانے کی عادت گھٹنوں کے جوڑ کی تکلیف سے ریلیف میں مدد دیتا ہے، اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس جوڑوں کی لچک اور حرکت کو بہتر کرتے ہیں۔جگر کیلئے مفید ایک تازہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ غذا میں تقریباً دو پیالی انگوروں کا استعمال جگر پر موجود چکنائی کو کم کرتا ہے اور عمر دراز کرتا ہے۔

MNN

دنیا کا سب سے قیمتی مسالا

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گھری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ھے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ھے

زعفران دنیا کا سب سے قیمتی، گہری خوشبو اور مخصوص رنگت والا مسالا ہے، جو مختلف کھانوں میں، خاص طور پر میٹھے پکوانوں میں ڈالا جاتا ہے۔یہ مسالا مانع تکسید اجزاء (**Antioxidants**) سے بھرپور اور صحت و توانائی کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔زعفران نہ صرف مزاج کو خوشگوار رکھتا ہے، بلکہ ذہنی دباؤ (**Stress**) کو بھی ختم کرتا ہے۔

یہ مسالا (**SativusCrocus**) نامی پھول سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ پھول کے تخم دان (**Stigma**) اور بیضے دان (**Style**) میں ہوتا ہے۔زعفران کا حصول بہت مشکل کام ہے۔کاشت کار اپنے ہاتھوں سے اس کے دھاگے بہت احتیاط سے پھولوں سے چنتے ہیں اور ذائقہ بڑھانے کے لئے ان دھاگوں کو گرم کرتے ہیں اور بہت احتیاط سے محفوظ کر لیتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ زعفران بہت مہنگا مسالا ہے۔

ذیل میں زعفران کے چند فوائد درج کیے جا رہے ہیں، جن سے اس کی اہمیت و افادیت ظاہر ہوتی ہے:

جگر دوست، سرطان دشمن

برطانیہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق زعفران جگر کے امراض دور کرنے میں بہت فائدہ مند ہے۔اس کی وجہ اس میں پائے جانے والے مفید اجزاء ہیں۔اسی طرح یہ سرطان سے بھی مزاحمت کرتا ہے۔اب ماہرین صحت زعفران کو سرطان کی ادویہ میں شامل کر رہے ہیں۔

امراض قلب

زعفران خون کی گردش کو متوازن کرتا اور شریانوں کو سخت ہونے سے بچاتا ہے۔اس میں موجود اجزاء کولیسٹرول کی سطح کو معمول پر رکھتے ہیں۔اس طرح یہ نہ صرف دل کے امراض میں فائدہ دیتا ہے، بلکہ دل کے دورے کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔چٹکی بھر زعفران دودھ میں ملا کر پینے سے آپ دل کے امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

موسمی نزلہ زکام

موسم سرما یا گرما میں ہونے والے نزلے زکام کی شدت انسان کو بے حال کر دیتی ہے، لہٰذا جن افراد کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے، وہ موسمی شدت برداشت نہیں کر پاتے اور نزلے زکام میں بہ آسانی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ دودھ میں چٹکی بھر زعفران ملا کر پییں تو وہ نزلے زکام سے بالکل محفوظ رہیں گے۔

وزن میں کمی

کئی تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ زعفران بھوک میں کمی کرتا ہے، جس سے وزن گھٹنے لگتا ہے۔زعفران کھانے سے کمر کے گرد جمع شدہ چربی گھلنے لگتی ہے، اس لئے جو افراد موٹاپے سے پریشان رہتے اور مختلف دوائیں کھاتے ہیں، وہ زعفران کے ضمیمے کھا کر اپنے وزن میں کمی کر سکتے ہیں۔

بے خوابی

صحت مند و توانا رہنے کے لئے نیند کا مکمل ہونا بہت ضروری ہے۔

اگر نیند پوری نہ ہو تو صحت کے کئی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔بے خوابی کے مریض یا مکمل نیند سے محروم افراد کو چاہیے کہ وہ رات کو سونے سے قبل دودھ میں تھوڑا سا زعفران شامل کر کے پینے کی عادت ڈال لیں، بے خوابی جاتی رہے گی۔اس کے علاوہ زعفران میں ایک ایسا جز و بھی پایا جاتا ہے، جو جلد نیند لانے میں بہت معاون ہے۔

صحت بخش اجزاء کی فراہمی

ایک حالیہ تحقیق کے مطابق زعفران میں کئی صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں، جنھیں مانع تکسید اجزاء کہتے ہیں۔ان اجزاء کے علاوہ اس میں مفید صحت مرکبات بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں تکسیدی تناؤ اور آزاد اصلیوں (فری ریڈیکلز) کے خلاف لڑ کر عام بیماریوں، خاص طور پر امراض قلب سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس طرح مذکورہ مانع تکسید اجزاء اور مرکبات کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں اور اس طرح زعفران کھانے والے افراد صحت مند و توانا رہتے ہیں۔

اعصابی نظام کے امراض سے تحفظ

زعفران میں موجود مانع تکسید اجزاء اعصابی نظام کے امراض سے بھی نجات دلانے میں مدد کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس میں پائے جانے والے مرکبات دماغی سوزش سے بچاتے اور تکسیدی نقصان کو کم کر دیتے ہیں، جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔زعفران یادداشت بہتر کرنے میں بھی موثر ہے۔اس میں مانع سوزش اثرات بھی پائے جاتے ہیں۔

مدافعتی نظام میں موثر

زعفران ایک قیمتی اور خوش ذائقہ مسالا ہی نہیں ہے، بلکہ مدافعتی نظام کو توانا بنانے کا ایک موثر ضمیمہ بھی ہے۔

آپ اسے کھانوں میں شامل کر کے نہ صرف کھانوں کو خوشبودار اور مزیدار بنا سکتے ہیں، بلکہ صحی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔زعفران کو آپ اپنی روزمرہ کی غذاؤں میں شامل کر لیجیے۔ایک بات ذہن نشین کر لیجیے کہ زعفران ہمیشہ غیر ملکی خریدیے، کیوں یہ اصلی زعفران ہوتا ہے، پاکستانی زعفران اصلی نہیں ہوتا، لہٰذا صحی اعتبار سے وہ بے فائدہ ہوتا ہے۔

MNN

ویبھو سوریہ ونشی کا کرس گیل کا عالمی ریکارڈ توڑنے کا عزم

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے کرس گیل کے آئی پی ایل میں ۱۷۵ رنز کے تاریخی انفرادی اسکور کا ریکارڈ توڑنے کو اپنا بڑا ہدف قرار دیا ہے۔ ۵۱ مارچ کو دہلی میں منعقدہ بی سی آئی کی سالانہ ایوارڈز تقریب کے دوران معروف کمنٹیٹر ہرشا بھوگلے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا۔ یاد رہے کہ ویسٹ انڈیز کے کرس گیل نے ۳۱۰۲ء میں رائل چیلنجرز بنگلورو کی طرف سے کھیلتے ہوئے پونے واریئرز کے خلاف صرف ۶۶ گیندوں پر ۱۷۵ رنز بنائے تھے، جو آج بھی مینس ٹی ۰۲ کرکٹ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے۔ گیل نے اس تاریخی اننگز میں صرف ۳۰ گیندوں پر سنچری مکمل کی تھی۔ ویبھو سوریہ ونشی نے آئی پی ایل ۵۲۰۲ء میں راجستھان رائلز کے لیے کھیلتے ہوئے گجرات ٹائٹنز کے خلاف صرف ۳۵ گیندوں پر سنچری داغ کر تاریخ کی دوسری تیز ترین آئی پی ایل سنچری کا اعزاز اپنے نام کیا تھا۔ ویبھو ابھی ۱۵ سال کے بھی نہیں ہوئے، لیکن ان کے ریکارڈز ان کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہیں، انہوں نے انڈیا اے کی نمائندگی کرتے ہوئے یو اے ای کے خلاف ۱۴۴ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اب تک کی ۱۸ اننگز میں وہ ۳ سنچریاں اسکور کر چکے ہیں۔ راجستھان رائلز نے ان کی غیر معمولی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے انہیں آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے لیے برقرار رکھا ہے۔ انفرادی ریکارڈز کے ساتھ ساتھ سوریہ ونشی نے اپنی ٹیم کی جیت کو اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے جیو ہاٹ اسٹار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے لیے میرا سب سے بڑا ہدف راجستھان رائلز کے لیے ٹرافی جیتنا ہے۔ ٹیم کی جیت سب سے اہم چیز ہے، کیونکہ اگر ٹیم ٹرافی جیتتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ میری کارکردگی ٹیم کے کام آئی ہے۔ ہربھجن سنگھ نے کہا ہے کہ ہاردک پانڈیا کو ممبئی انڈینس کی قیادت کرتے ہوئے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں اپنا بہترین کھیل دکھانا ہوگا۔ ان کے مطابق اگر پانڈیا بلے اور گیند دونوں سے نمایاں کارکردگی دکھائیں تو ٹیم کے نتائج میں بڑا فرق پڑ سکتا ہے۔ ہربھجن نے کہا کہ کپتان جب آگے بڑھ کر مثال قائم کرتا ہے تو پوری ٹیم اس کا ساتھ دیتی ہے اور اسی اعتماد کے ساتھ ممبئی انڈینز چھٹی بار ٹرافی جیتنے کی کوشش کر سکتی ہے۔ ماہر کرکٹ آکاش چوپڑا نے ٹیم کمبینیشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اوپننگ میں روہت شرما کے ساتھ کوانٹن ڈی کوک کو موقع مل سکتا ہے، جبکہ ریان ریکلٹن کو جگہ ملنا مشکل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیز گیند بازی میں جسپریت بمراہ ٹیم کے سب سے اہم ہتھیار ہیں اور ان کے چار اوور ممبئی انڈینز کے لیے فیصلہ کن ثابت ہوتے ہیں۔

برازیلین اسکواڈ سے اخراج پر نیمار افسردہ، کہا: یہ لمحہ میرے لیے بہت مشکل ہے

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو آنچیلوٹی نے ۶۲۰۲ء کے ورلڈ کپ سے قبل آخری دوستانہ میچوں کے لیے نیمار جونیئر کو اسکواڈ میں شامل نہ کر کے فٹ بال کی دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ برازیل کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے ۳۴ سالہ کھلاڑی فرانس اور کروشیا کے خلاف ہونے والے اہم مقابلوں میں ایکشن میں نظر نہیں آئیں گے۔ کارلو آنچیلوٹی نے پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ یہ فیصلہ خالصتاً جسمانی فٹنس کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ سانتوس کلب میں واپسی کے بعد سے نیمار اپنی اے سی ایل انجری کے بعد مسلسل کھیلنے میں دشواری کا سامنا کر رہے ہیں۔ کوچ کا کہنا تھا کہ برازیلین ٹیم کو اس وقت ایسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے جو ۱۰۰ فیصد شدت کے ساتھ کھیل سکیں، جبکہ نیمار حالیہ پٹھوں کی تھکن کی وجہ سے اس معیار پر پورا نہیں اتر رہے۔ نیمار نے سوشل میڈیا پر اپنی مایوسی کا کھل کر اظہار کیا، لیکن وہ پرامید بھی نظر آئے۔ انہوں نے کہا کہ ''ظاہر ہے، میں ٹیم میں شامل نہ ہونے پر اداس اور افسردہ ہوں، لیکن میری توجہ روزانہ کی تربیت اور میچز پر ہے۔ ورلڈ کپ کے لیے ابھی ایک آخری کال باقی ہے، اور میرا خواب اب بھی زندہ ہے۔'' ورلڈ کپ کے لیے حتمی اسکواڈ کا اعلان ۸۱ مئی کو ہوگا، جس کا مطلب ہے کہ نیمار کے پاس اپنی فٹنس اور فارم ثابت کرنے کے لیے صرف دو ماہ کا وقت ہے۔ اگرچہ رافینیا اور وینیسیس جونیئر جیسے ستارے ٹیم میں اپنی جگہ پکی کر رہے ہیں، لیکن نیمار کی ٹیم کے لیے خدمات اور بڑے مقابلوں میں ان کی کارکردگی انہیں اب بھی ایک مضبوط امیدوار بناتی ہے۔ فٹ بال کی دنیا اب یہ دیکھنے کی منتظر ہے

ارونددھتی ریڈی اور فاطمہ ثنا آئی سی سی ویمن پلیئر آف دی منتھ کے لیے نامزد

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی نے فروری کے مہینے کے لیے پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے، جس میں ہندوستان فاسٹ بولر ارندھتی ریڈی کو ان کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر شارٹ لسٹ کیا گیا ہے۔ ارندھتی ریڈی آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ٹی ۰۲ سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی کھلاڑی رہیں۔ ہندوستان نے یہ سیریز ۱-۲ سے اپنے نام کی، جس میں ارندھتی کا کردار کلیدی رہا۔ انہوں نے تین میچوں میں مجموعی طور پر ۸ وکٹ حاصل کیے۔ سیریز کے دوران ان کی بہترین کارکردگی ۲۲ رنز دے کر ۴ وکٹ رہی۔ انہوں نے یہ سیریز ۸٫۷ء ۱۰ کا اوسط اور ۵۲ء۷ کے اکانومی ریٹ کے ساتھ ختم کی۔ آئی سی سی نے ارندھتی ریڈی کے ساتھ ساتھ دیگر کھلاڑیوں کو بھی بہترین کارکردگی پر نامزد کیا ہے۔ خواتین کا زمرہ ارندھتی ریڈی (ہندوستان)، فاطمہ ثنا (پاکستان کی کپتان)، ہرشیتا ثمرو کرما (سری لنکا کی بیٹر)۔ مردوں کا زمرہ: صاحبزادہ فرحان (پاکستان) جنہوں نے مینز ٹی ۰۲ ورلڈ کپ میں ریکارڈ ۳۸۳ رنز بنائے۔ ول جیکس (انگلینڈ) بہترین آل راؤنڈ کارکردگی کی بنیاد پر۔ شیڈلی وین شالکوک (امریکہ): ورلڈ کپ میں شاندار بولنگ کے باعث، جنہیں آئی سی سی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ میں ۱۲ویں کھلاڑی کے طور پر بھی شامل کیا گیا۔ ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل اور خاتون کرکٹ ٹیم کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا کو سال ۲۴-۵۲۰۲ء کے دوران ان کی شاندار کارکردگی پر اتوار کو یہاں منعقدہ بی سی سی آئی نمن ایوارڈس میں بالترتیب مرد اور خواتین کے زمرے میں بہترین بین الاقوامی کرکٹر منتخب کیا گیا ہے۔ شبھمن گل نے کرکٹ کا باوقار 'پولی امریگر ایوارڈ' اپنے نام کیا جبکہ اسمرتی مندھانا نے پانچویں مرتبہ یہ اعزاز حاصل کر کے اپنی برتری ثابت کر دی۔ شبھمن گل کے لئے یہ دوسرا کرکٹر آف دی ایئر ایوارڈ ہے، اس سے قبل وہ ۳۲۰۲ء میں بھی یہ ٹرافی جیت چکے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے سابق لیجنڈ کھلاڑیوں روجر بنی، راہل ڈراوڈ اور میتھالی راج کو ہندوستانی کرکٹ میں ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں بورڈ کے سب سے بڑے اعزاز 'کرنل سی کے نائیڈو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ' سے نوازا۔ ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل کے لئے سال ۵۲۰۲ء سنگ میل ثابت ہوا۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے ۱۰ اننگز میں ۷۵٫۴۰ کے اوسط سے مجموعی طور پر ۷۵۴ رن بنائے، جن میں ۴ سنچریاں اور ۲۶۹ رن کی اننگز شامل تھی۔ وہ سیریز میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز رہے۔ علاوہ ازیں، ہندوستان کی چیمپئن ٹرافی جیت میں بھی گل کا کلیدی کردار رہا۔

ہندوستانی کھیلوں کے مستقبل کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی ضروری: جے شاہ

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے ہندوستان کے کھیلوں کے مستقبل کو عالمی سطح پر مستحکم کرنے کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ۰۳۰۲ء کامن ویلتھ گیمز، ۲۳۰۲ء برسبین اولمپکس اور ۶۳۰۲ء اولمپکس کو مدنظر رکھتے ہوئے ابھی سے تیاری شروع کرنی چاہیے۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول فیڈریشنز، کارپوریٹس اور میڈیا سے اپیل کی ہے کہ وہ ابھی سے مستقبل کے بڑے عالمی مقابلوں کی تیاری شروع کریں۔ انڈیا ہیبی ٹیٹ سینٹر میں اسپورٹس جرنلسٹس فیڈریشن آف انڈیا کے گولڈن جبلی نیشنل کنونشن کے دوران گرینڈ اسپورٹس کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ کھیلوں کی ترقی کے لیے فیڈریشنز، کارپوریٹس، ایتھلیٹس اور میڈیا کے درمیان تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے ۹۱۰۲ء سے ۶۲۰۲ء کے عرصے کو ہندوستانی کرکٹ کا سنہری دور قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے انڈر ۱۹ سے لے کر بڑے آئی سی سی ٹورنامنٹس تک نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیت کو تاریخی لمحہ قرار دیا اور اس کامیابی کو محفوظ کرنے میں اسپورٹس میڈیا کے کردار کی تعریف کی۔ ہیرو موٹو کارپ کے ایگزیکیٹو وائس پریزیڈنٹ سنجے بھان نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں ہندوستانی کھیلوں میں بڑا بدلاؤ آیا ہے اور اب کارپوریٹس صرف اسپانسر نہیں بلکہ کھیلوں کے فروغ میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ سونی اسپورٹس نیٹ ورک کے نیول بستاوالا نے کہا کہ میڈیا مہمات اور کہانی سنانے کا انداز بڑے کھیلوں کے مقابلوں کے لیے ماحول بنانے اور کھلاڑیوں کو متاثر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے ایشین گیمز سے پہلے شروع کیے گئے ''مشن ۱۰۰'' کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ میڈیا کے تعاون سے ہندوستان نے ۱۰۷ رن تمغے جیتے۔ گرینڈ اسپورٹس کانکلیو میں کھیلوں کے منتظمین، کارپوریٹ نمائندوں، براڈکاسٹرز اور اسپورٹس میڈیا کے ارکان نے ہندوستانی کھیلوں کے مستقبل اور ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ۹۱۰۲ء سے ۶۲۰۲ء کے عرصے کو ہندوستانی کرکٹ کا سنہری دور قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے انڈر ۱۹ سے لے کر بڑے آئی سی سی ٹورنامنٹس تک نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیت کو تاریخی لمحہ قرار دیا اور اس کامیابی کو محفوظ کرنے میں اسپورٹس میڈیا کے کردار کی تعریف کی۔ ہیرو موٹو کارپ کے ایگزیکیٹو وائس پریزیڈنٹ سنجے بھان نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں ہندوستانی کھیلوں میں بڑا بدلاؤ آیا ہے اور اب کارپوریٹس صرف اسپانسر نہیں بلکہ کھیلوں کے فروغ میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ سونی اسپورٹس نیٹ ورک کے نیول بستاوالا نے کہا کہ میڈیا مہمات اور کہانی سنانے کا انداز بڑے کھیلوں کے مقابلوں کے لیے ماحول بنانے اور کھلاڑیوں کو متاثر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایشیائی فٹ بال کنفیڈریشن کی تصدیق: ایران اب بھی ورلڈ کپ کا حصہ ہے

نئی دہلی (ایم این این): ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے واضح کیا ہے کہ ایران کی قومی فٹ بال ٹیم اب بھی جون میں امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں شرکت کے لیے تیار ہے۔ اے ایف سی کے جنرل سیکریٹری ونڈسر جان نے ان تمام خدشات کو مسترد کر دیا ہے جن میں ایرانی ٹیم کی شرکت پر سوالات اٹھائے جا رہے تھے۔ کوالالمپور میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ونڈسر جان نے کہا کہ ''ایران ہمارا ممبر ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ کھیلیں۔ جہاں تک ہمیں علم ہے، ایران ورلڈ کپ کھیل رہا ہے۔ یہ ایک جذباتی وقت ہے اور بہت سی باتیں کہی جا رہی ہیں، لیکن حتمی فیصلہ ایرانی فیڈریشن کو کرنا ہے اور انہوں نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ ورلڈ کپ میں شرکت کر رہے ہیں۔ یہ بیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس سوشل میڈیا پیغام کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ اگرچہ ایرانی ٹیم کا خیر مقدم ہے، لیکن موجودہ جنگی صورتحال میں ان کی اپنی ''حفاظت اور زندگی'' کے پیش نظر ان کا وہاں ہونا مناسب نہیں۔ ایرانی فٹ بال فیڈریشن اور ٹیم نے صدر ٹرمپ کے بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے انسٹاگرام پر واضح کیا کہ یہ ٹورنامنٹ فیفا کے زیر انتظام ہے، کسی ملک یا صدر کے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''کوئی بھی ہمیں اس عالمی مقابلے سے باہر نہیں کر سکتا۔'' اگرچہ ایرانی وزیر کھیل احمد دنیامالی نے گزشتہ ہفتے سرکاری ٹی وی پر موجودہ حالات میں شرکت کو مشکل قرار دیا تھا، لیکن ٹیم اور فیڈریشن نے اپنے حالیہ بیانات میں شرکت کی خواہش کی تصدیق کی ہے۔ ایران فیفا رینکنگ میں ۰۲ویں نمبر پر ہے اور ایشیا کی ایک مضبوط ٹیم مانی جاتی ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کا بحران: عالمی کھیلوں کے میدان ویران، عالمی کھیلوں کے کیلنڈر درہم برہم

نئی دہلی (ایم این این): عالمی سیاست کے اثرات کھیلوں پر اس قدر گہرے ہو چکے ہیں کہ ایران نے رواں سال امریکہ میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء سے دستبرداری کا بڑا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جہاں ایرانی ٹیم کی حفاظت کو جواز بنایا، وہیں جاپانی فٹبالر کیسوکے ہونڈا کو ایران کی حمایت کرنے پر ایک امریکی کمپنی کے ساتھ اپنے اشتہاری معاہدے سے ہاتھ دھونا پڑے۔ یہ صورتحال ظاہر کرتی ہے کہ اب کھلاڑیوں کے لیے غیر جانبدار رہنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ بحرین اور سعودی گراں پری: آئندہ ماہ ہونے والی بحرین اور سعودی عرب کی فارمولا ون ریسز لاجسٹک مسائل اور سیکورٹی خدشات کے باعث منسوخی کے دہانے پر ہیں۔ ٹینس اور بیڈمنٹن: فجیرہ میں اے ٹی پی چیلنجر ایونٹ سیکورٹی الرٹ کے بعد منسوخ کر دیا گیا۔ ہاکی اور کرکٹ: امریکی ہاکی ٹیم مصر میں ہونے والے ورلڈ کپ کوالیفائر سے دستبردار ہو گئی، جبکہ افغانستان اور سری لنکا کے درمیان یو اے ای میں شیڈول سیریز بھی ملتوی کر دی گئی ہے۔ جون میں امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والے ورلڈ کپ کے حوالے سے بھی غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے: ایران کی شرکت: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بیان دیا ہے کہ ایرانی ٹیم کی شرکت ان کی اپنی حفاظت کے لیے ''مناسب'' نہیں۔ ایران کے میچز لاس اینجلس اور سیئٹل میں شیڈول ہیں۔ ایشین چیمپئن لیگ: مشرق وسطیٰ کے کلبوں کے درمیان ہونے والے تمام اہم میچز مارچ کے پہلے دو ہفتوں کے لیے ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ عراق ٹیم کی پریشانی: عراق کے کوچ گراہم آرنلڈ نے میکسیکو میں ہونے والے ورلڈ کپ پلے آف میچ کو سفری مشکلات کے باعث ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسپین اور ارجنٹائن کے درمیان اس ماہ ہونے والا فینالیسیما مقابلہ منسوخ: یورو اور کوپا امریکا کی فاتح ٹیموں کے درمیان میچ ۲۷ مارچ کو قطر میں ہونا تھا۔ یوئیفا نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر میچ منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیرالمپکس گیمز میں کھلاڑیوں کی آمد متاثر: مشرق وسطیٰ کے کئی ایئرپورٹس پر فلائٹ آپریشنز متاثر ہونے کی وجہ سے کئی کھلاڑیوں کو میلانو کورٹینا ونٹر پیرالمپک گیمز میں شرکت کے لیے سفر میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ علاوہ ازیں بین الاقوامی پیرالمپک کمیٹی نے ۶ مارچ کو اعلان کیا ہے کہ ایران میلانو کورٹینا ۶۲۰۲ء پیرالمپکس ونٹر کھیلوں میں حصہ نہیں لے رہا ہے۔ میدویدیف اور روبلیوف دبئی میں پھنس گئے: روسی کھلاڑی دانیال میدویدیف اور آندرے روبلیوف، جنہوں نے دبئی ٹینس چیمپئن شپ میں شرکت کی تھی، انہیں کیلیفورنیا میں ہونے والے انڈین ویلز اوپن تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بحرین اور سعودی عرب گرینڈ پرکس کی منسوخی سے فارمولا ون کو کتنا نقصان ہوگا؟

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث فارمولا ون نے اپریل میں شیڈول بحرین (۰۱ تا ۲۱ اپریل) اور جدہ (۱۷ تا ۹۱ اپریل) کی ریسیز منسوخ کر دی ہیں۔ اس فیصلے کے نتیجے میں جاپانی گرینڈ پرکس اور میامی گرینڈ پرکس کے درمیان تقریباً پانچ ہفتوں کا غیر متوقع وقفہ آ گیا ہے، جس سے ٹیموں کے ترقیاتی ڈیٹا اور اپ گریڈ پلانز پر گہرا اثر پڑے گا۔ رپورٹس کے مطابق، ان منسوخی کے باعث فارمولا ون کو تقریباً ۲۰۰ ملین ڈالر سالانہ ریونیو کا نقصان ہو سکتا ہے۔ اگرچہ یہ ایک بڑی رقم ہے، مگر کھیل کی مجموعی آمدنی کے مقابلے میں اسے قابل برداشت قرار دیا جا رہا ہے۔ ۵۲۰۲ء میں فارمولا ون نے تقریباً ۹٫۳ ارب ڈالر کی آمدنی حاصل کی تھی۔ سب سے بڑا مالی نقصان پروموٹر فیس کی مد میں ہوگا، جو میزبان ممالک یا سرکٹس فارمولا ون کو ادا کرتے ہیں۔ اندازوں کے مطابق بحرین اور سعودی عرب مل کر سالانہ تقریباً ۱۱۵ ملین ڈالر ادا کرتے ہیں، جو اب ضائع ہو سکتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ فارمولا ون کے لیے ایک انتہائی منافع بخش خطہ بن چکا ہے، جہاں طویل مدتی معاہدے کیے گئے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ: ایران کے میچز امریکہ سے میکسیکو منتقل کرنے کی درخواست

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے تصدیق کی ہے کہ ایران اپنے ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے گروپ میچز امریکہ کے بجائے شریک میزبان ملک میکسیکو میں کھیلنے کے لیے فیفا کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے۔ یہ فیصلہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی حالیہ فوجی کارروائیوں اور کھلاڑیوں کی حفاظت کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی پڑھیے: ایران کے ساتھ جاری تنازع کے درمیان ٹرمپ نے اپنا بیجنگ کا دورہ ملتوی کر دیا ایرانی فٹ بال صدر مہدی تاج کے مطابق، جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ ایرانی قومی ٹیم کی سیکورٹی کی ضمانت نہیں دے سکتے، تو ایسی صورتحال میں ٹیم امریکہ کا سفر نہیں کرے گی۔ گزشتہ ماہ فروری کے آخر میں امریکہ اور اسرائیل کے فضائی حملوں کے بعد ایرانی وزیر کھیل نے بھی کھلاڑیوں کی عالمی ایونٹ میں شرکت کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے اگرچہ ایرانی ٹیم کو شرکت کی دعوت دی ہے، لیکن ساتھ ہی یہ مشورہ بھی دیا کہ ان کی اپنی زندگی اور حفاظت کے لیے امریکہ میں کھیلنا شاید مناسب نہ ہو۔ ایران ۵۲ مارچ ۵۲۰۲ء کو ایشیا کی پہلی ٹیم بنی تھی جس نے ۴۸ ٹیموں پر مشتمل اس ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ شیڈول کے مطابق ایران کو اپنے دو گروپ میچز لاس اینجلس اور ایک میچ سیئٹل میں کھیلنا ہے۔ ۸۲ فروری ۶۲۰۲ء کو شروع ہونے والی اس جنگ کے اب تیسرے ہفتے میں داخل ہونے کے بعد، ایونٹ کی کوریج اور ٹیموں کے سفر کے حوالے سے شدید غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,